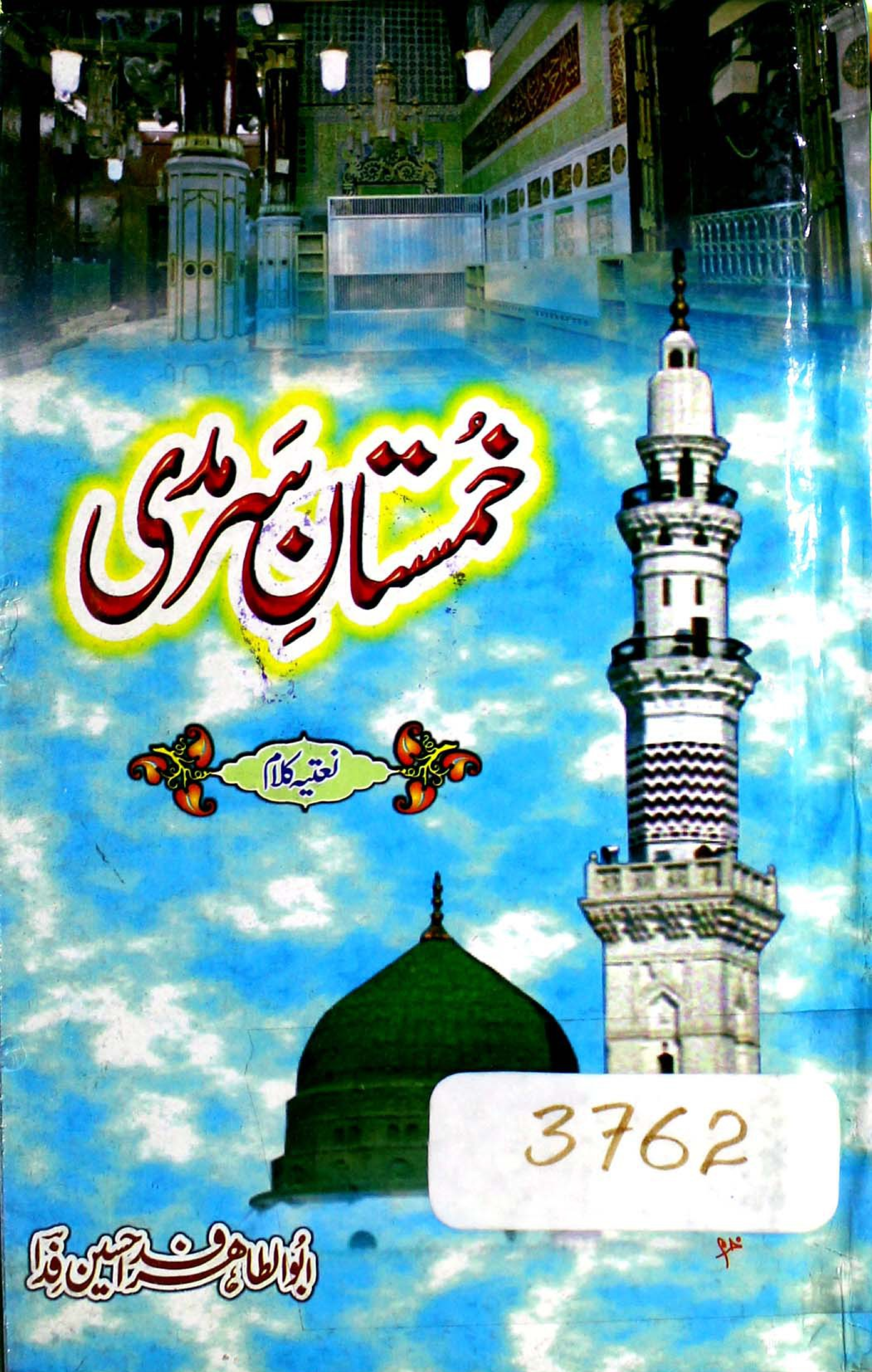

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

3262

Marfat.com

Marfat.com

خمستانِ سرمدی

(نعتیہ کلام)

بحضرت بدر المشائخ جناب
میاں جمیل احمد مدظلہ،
زیب سجادہ دربار حضرت شیر ربانی
شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

ابوالطاہر فدا حسین فدا
مدیر مہر و ماہ
لاہور
1/2/3

ابوالطاہر فدا حسین فدا

3762

کمرہ نمبر 30- تیسری منزل عزیز مارکیٹ اُردو بازار لاہور
0333-4304938

Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب : خمستانِ سرمدی

شاعر : ابو الطاہر فدا حسین فدؔا

اہتمام اشاعت : طاہر ابدال طاہؔر

کمپوزنگ و تزئین : خرم آرٹس۔ ۳۰ عزیز مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔

مطبع : چوہدری طاہر حمید پرنٹرز لاہور

سالِ اشاعت : ۱۴۲۳ ہجری بمطابق ۲۰۰۲ء

تعداد : ۱۱۰۰

قیمت : ۱۵۰ روپے

69500

87002

تقسیم کار :

مکتبہ جمال

تھرڈ فلور، حسن مارکیٹ، اُردو بازار لاہور۔ فون : 7232731

E-mail: mukhtarkhattana@hotmail.com

mukhtarkhattana@yahoo.com

شائع کردہ :

راہی پبلشرز

۳۰۔ عزیز مارکیٹ اُردو بازار لاہور

Marfat.com

باسمہٖ سبحانہٗ

تہدیہ

بندۂ ادنیٰ ترین حقیر و فقیر کی یہ پیش کش

حضرت سیّدہ آمنہ اُمّ سرورِ کونینؐ علیہا السّلام

کے اسمِ عالی

از حد تعظیم و تکریم کے ساتھ

معنون ہے

خاکِ پائے اقدس

فدا عفی عنہ

Marfat.com

Marfat.com

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

باسمہ سبحانہ

تقدیم

نعت کے لغوی معنیٰ تعریف، صفت تعریف کرنا بہ تخصیص نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ع قرآن کا ہر حرف فدا نعتِ نبیؐ ہے

سرورِ کونین رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح و ثناء ایک معنی میں خدائے بزرگ و برتر کی تعریف و توصیف بھی ہے۔ جس نے حضورؐ کی بعثت مبارکہ سے عالمین کو نوازا اور اپنے حبیبؐ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ اپنی ذات پاک کو رب العالمین اور اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کو رحمتہ للعالمین کے اعزاز و اکرام سے سرفراز فرمایا۔ نیز فرقان حمید اور احادیث مقدسہ میں صاحب لولاک اور ورفعنا لک ذکرک کے امتیازی اوصافِ حمیدہ سے متصف فرمایا۔ بے شک ربِ ذوالمنن نے ہر دو عالم میں اپنے حبیبؐ لبیب کا کوئی

Marfat.com

ہمسر و ہمتا پیدا نہیں فرمایا۔

حسنِ یوسف، دمِ عیسیٰ، یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

تاریخی اعتبار سے نعتِ رسول علیہ السلام کا سلسلہ حضرت حسّانؓ بن ثابت سے شروع ہوتا ہے، جو اپنی عقیدت و ارادت سے مزین گہر ہائے شہوار دربارِ رسالت مآب علیہ السلام میں خود حاضر ہو کر نذر کیا کرتے۔ حضرت حسّانؓ بادۂ وحدت کے مستانے اور شمع رسالت کے پروانے تھے۔ آپؓ ،نبی علیہ السلام کے عشق و محبت میں بے خود ہو کر والہانہ انداز میں یہ اشعار فرماتے ہیں!

ترجمہ:۔

دنیا والوں کی آنکھوں نے حضور علیہ السلام کے چہرہ پرنور سے بڑھ کر حسین و جمیل چہرہ نہیں دیکھا۔ حضور علیہ السلام سے اعلیٰ و افضل انسان کسی عورت نے نہیں جنا، حضور علیہ السلام ہر عیب سے منزہ و مبرّا پیدا کیے گئے ہیں۔ گویا حضور علیہ السلام نے اپنی تخلیق کی اپنے ہاتھوں اور اپنے منشاء کے مطابق تکمیل فرمائی۔

حضرت حسّان رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہؓ ، حضرت کعب ابن زبیرؓ اور حضرت امام بوصیریؒ رضوان اللہ عنہم نعت گوئی کے معروف و درخشندہ ستارے ہیں۔

امام بوصیریؒ کا قصیدہ بردہ فصاحت و بلاغت میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس میدان میں مجھ ایسے بے بضاعت فقیر کی بھلا کیا بساط ؎

Marfat.com

نہوں میں ہمسرِ حسّانؓ نہ کوئی صاحبِ دیواں!
سگِ در ہوں فدا میں تو گدایانِ شہِؐ دیں کا

حضورِؐ پرنور سے عقیدت و محبت کا شرف مجھے وراثتاً ملا ہے۔ ضمناً عرض کر دوں کہ میرے والدین کریمین اور اجداد مسلکاً اور مشرباً حنفی المذہب تھے' سلسلہ عالیہ قادریہ سے وابستہ ہونے کے باوصف دیگر جملہ سلاسل اولیاء اللہ سے بھی وہ غایت درجہ عقیدت اور احترام رکھتے تھے۔ عید میلاد النبی علیہ السلام نہایت تزک و احتشام سے منایا کرتے تھے۔ حضور پرنور ﷺ سے ابدی غلامی میرے والد مشفق ہی کی تربیت کا ثمر ہے۔ بدیں وجہ میں ایک عرصہ دراز سے حضور علیہ السلام کی مدح و ثنا میں ہمہ تن مصروف ہوں اور

"ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے"

کے پیش نظر یہ پاکیزہ جذبہ شروع ہی سے میرے لوح دل پر نقش ہے' فرطِ محبت وعقیدت اور احترام سے مناقبِ رسول مقبولؐ کو حیطۂ تحریر میں لانا میرا ایک خواب رہا ہے۔ جس کی سبیل خالقِ محمدؐ نے پیدا فرمائی۔

میں اپنی اس خوش نصیبی پر جس قدر بھی ناز کروں کم ہے' میرے آقا و مولا سرکار ہر دو عالم علیہ السلام کی نگاہِ لطفِ بے پایاں کا اعجاز ہے' مزید براں یہ خاکپائے نعت گویاں بندہ حقیر راقم السطور کے لئے تسکین وتشفی کا باعث ہے جو درود و سلام کا ادنیٰ سا تحفہ خمستانِ سرمدی کی صورت میں دربار رسالت مآب علیہ السلام میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں:

شاہاں عجب چہ گر بنوازند گدا را

Marfat.com

میرا سینہ آئینہ حق آگہی ہے
میرا دل مہبطِ عشقِ نبیؐ ہے
دلِ قدسیاں بھی ہیں فدا مخمور
نشہِ خُم ستانِ سرمدی ہے

گدائے بے نوا
فدآ عفی عنہ
لاہور

Marfat.com

فدا کی نعت

''خمستان سرمدی'' ابو الطاہر فدا حسین فدا کا نعتیہ مجموعہ ہے۔ فدا شعراء کے اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جسے پنجاب میں تاجور نجیب آبادی یا حلقہ اربابِ علم کی روایت کہتے ہیں۔ اس روایت کی بنیادی خوبی یہ ہے کہ تاجور اور اس کے ساتھیوں نے صحتِ زبان پر زور دیا اور پنجاب میں شعر کے فنی پہلوؤں میں احتیاط کی روش اختیار کی۔

فدا حسین فدا اسی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے زبان و بیان کے تجربے بھی کئے لیکن زیادہ کام قدیم روایت کو مستحکم رکھنے میں کیا۔ ان کے ہاں جو آہنگ ملتا ہے وہ سادہ اور اکہرہ ہے۔ غالب کی طرح وہ احساسات کی مختلف تہوں کو بیان نہیں کرتے بلکہ اپنے احساسات کو سادہ انداز میں پیش کرتے ہیں جو عام پڑھنے والوں کے لئے دل کش ہوتی ہے۔ اس دبستان سے اختر شیرانی کا بھی ایک رشتہ بنتا ہے۔ اس لئے ترنم ان شعراء کی دوسری خصوصیت قرار پاتی ہے۔ مذہبی شاعری میں مذہبی شعور اور مذہبی حسیّت کی کارفرمائی ہوتی ہے۔ فدا کی نعتیہ شاعری مذہبی شعور کے علاوہ مذہبی حسیّت کی شناسا بھی ہے لیکن یہ بہت کسی کسائی ہے اور عقلی رویئے کے تحت محتاط ہے۔ نعتیہ شاعری میں یہی روش مولانا احمد رضا خان کی ہے جس میں فنی پہلو دبا دبا اور شعری حسن جلوہ یک نظر بن کر رہ جاتا ہے لیکن خلوصِ جذبات سے یہ شاعری خالی نہیں۔

''خمستان سرمدی'' کے نعتیہ کلام میں جابجا ہمیں ترنم اور دلکشی کے ساتھ ساتھ خلوص جذبات کا وافر ذخیرہ ملتا ہے۔ وہ مذہب کے شیدائی ہیں اور انہیں

Marfat.com

رسولؐ پاک کی ذات سے ایسا لگاؤ ہے جس سے حزم و احتیاط کا دامن پارہ پارہ نہیں ہوتا وہ ''بامحمدؐ ہوشیار'' کی حقیقت سے آگاہ ہیں اس لئے کہ استادوں کی تربیت نے انہیں بزرگوں کا ادب کرنا سکھا دیا ہے۔

ان نعتوں کی بنیادی خوبی یہ بھی ہے کہ ان کے سادہ آہنگ میں ترنم اور دلکشی کی گہری چھاپ پائی جاتی ہے۔ سرخوشی اور بے باکی نہیں لیکن جذبے کی حدت آہستہ آہستہ قاری کو اپنی گرفت میں لیتی جاتی ہے۔ انہیں اسلام اور رسولؐ پاک سے وابستگی ہے۔ یہ شاعری اس کا بین اظہار ہی نہیں بلکہ شعری سانچوں میں قدیم روایت کی ایسی توسیع بھی ہے جس میں اختر شیرانی کی جمال آفرینی نے تازگی اور خوش رنگی شامل کی ہے۔ ایک محکم روایت سے وابستگی کی بنا پر ان اشعار میں پختگی اور متانت کا ایک ایسا جادو ملتا ہے جو ان کے کلام کو قابلِ توجہ بنا دیتا ہے۔ پچاس سال کے شعری تجربے نے ان میں پختگی پیدا کی ہے اور زبان و بیان میں ایک ایسا تیکھا پن جو نعتیہ اشعار کو دل آویز بنا دیتا ہے۔ آخر میں چند شعر پیش کئے جاتے ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ ابو الطاہر فدا حسین فدا نے شعری روایت کو کس سلیقے سے ہضم کیا ہے:

انوارِ اسمِ ذات کا بے شک ہے تو امیں
اور ہر مہر نبوت میں نگینہ تیرا

O

سائل انوار بن کر مہر و مہ صبح و مسا
در پہ آتے ہیں تمہارے باری باری واہ وا

O

رواں ہر نبی ہے اسی سمت دیکھو
ہیں استادہ جس جا خیام محمدؐ

ڈاکٹر وحید قریشی

Marfat.com

خمستانِ سرمدی کی مہک

سرورِ دو جہاں، رحمتہ للعالمین، سید المرسلین حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک و بے ہمتا وہ ہے جس کی شان بے حد و حساب ہے۔

آنحضورؐ کی مدح و توصیف میں قرآن مجید ناطق ہے اور آپ کی ذات والا صفات ہی وہ ہستی ہے جس کی خاک پائے، غبار اور عہد مبارک کی قسمیں ہر زمانہ یاد فرماتا ہے۔ نبی اکرمؐ کی شان عظیم و بے مثل کو کوئی خاکی ہو کہ نوری، کماحقہ بیان کرنے سے قاصر ہے۔

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتم
آں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است

Marfat.com

رسول معظم ؐ کے مناقب و معجزات کا بیان نعت کی صورت میں آپؐ کے عہد مبارک میں اور مابعد شعرائے اسلام نے برابر کیا- عرب و عجم پر ہی کچھ موقوف نہیں' مختلف ممالک میں بسنے والوں نے اپنی اپنی رمز و رو میں نعتیہ اشعار نزاکت خیال کے دلکش پیکروں میں جلوہ ساماں کیے-

فدا پچھلے چند سالوں سے برابر نعتیں لکھ رہے ہیں- وہ بستانِ محمدیؐ کے ایک بلبل شوریدہ سر ہیں' ان کی نعتوں میں ایک مخصوص نغمگی ہے جو قاری کے حریمِ روح میں شمع ایمان کو منور کیے دیتی ہے- سرکار دو جہاں ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کی گئی نعتیں' بس یوں سمجھئے کہ سچے موتیوں کی لڑیاں ہیں جن میں مزین موزوں الفاظ ڈھلکتے اور چمکتے ہوئے لولوئے لالہ ہیں-

فدا کے شاعرانہ کمالات کا نمونہ ان کی کہی ہوئی نعتوں میں ملتا ہے نعت رسول مقبول ﷺ' ان دنوں ہماری شاعری کی مقبول ترین صنف ہے جسے بجا طور سے دینی تقدس کا درجہ حاصل ہے-

نعت گوئی کا صحیح حق وہی شاعر ادا کرسکتا ہے جو نبی کریمؐ کے عشق میں سرشار ہو اور حضور اعلیٰؐ کی عظمتِ ارفع و عظمیٰ کا شناس ہو- فدا عاشقِ محبوبِؐ خدا ہے اس کی نعتیں شعری لطافت' جدت ادا اور دلنشیں پیرایہ بیان سموئے ہوئے ہیں-

برصغیر پاک و ہند میں بقول ڈاکٹر ریاض مجید' حضرت احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمتہ کی نعتوں کے زیر اثر' ایک نعتیہ تحریک کا آغاز ہوا اور ہمارے علماء وصوفی شعراء نے اردو نعت کو ایک نیا رنگ و آہنگ دیا- نعت گو شعراء

Marfat.com

کے چند ایک نام تبرکا بیان کر دوں، محسن کاکوروی، غلام امام شہید، علامہ اقبال، سیماب اکبر آبادی، بیدم وارثی، مولانا ظفر علی خاں اور علامہ تاج ؒ نانی۔

جناب ابوالطاہر فدا حسین فدا ایک سلیم الطبع انسان، سخن شناس نیز پر گو اور معنی شناسی میں ایک مقام رکھتے ہیں۔ عشق حبیب ؐ کبریا کی نعمت عظمٰی مبداء فیاض نے فیاضی کے ساتھ ان کو عطا کی ہے۔ ان کے سینہ میں چراغِ ایمان کی روشنی اور کلام میں نورستہ گلوں کی خوشبو ہے۔ اپنے مجموعہ نعت میں فدا صاحب نے مدنی سرکار ؐ کے حضور پورے عجز اور کمال و نیاز مندی سے اپنی بے پایاں عقیدت سے مدحت کی لازوال شمعیں روشن کی ہیں اور انہیں ہمارے معتبر نعت گوشعرا کی صف میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ ان کے اشعار نعت ایسے تروتازہ، حسین وجمیل پھولوں کا گلدستہ ہیں جن کی مہک سے قاری یا سامع کا مشامِ جاں معطر اور روح پر سکون ہو جاتی ہے۔

ابوالطاہر فدا حسین فدا کا نعتیہ کلام ''خمستانِ سرمدی'' پڑھا اور ان کے لئے دعائے خیر کے لئے لب وا ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر کثیر عطا کریں۔ (آمین)

ان کی نعتیں پڑھنے کے بعد کچھ ایسی کیفیت ہوتی ہے:

جگمگاتے لفظ آ جاتے ہیں میرے سامنے
میری پروازِ تخیل کو ضیا دیتا ہے کوئی
ان ؐ کی مدحت کا ہر اک لفظ ہے مشک وعنبر
جب پڑھی نعت تو اشعار سے خوشبو آئی

Marfat.com

دردمند امتی نعت سن کر یا پڑھ کر پکار اٹھتا ہے۔ یا رسولﷺ اللہ!

آپؐ کا درد ہی ہر درد کا درماں نکلا
نکلا آنسو بھی تو غارت گرِ عصیاں نکلا

راجی شفاعت وغفرای
سردار علی احمد خاں
18۔ الفتح گارڈن ٹاؤن لاہور

Marfat.com

خمستانِ سرمدی

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا) سے ایک صحابیؓ نے دریافت کیا کہ رحمت عالم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں؟

حضرت صدیقہؓ نے فرمایا:

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرآن

''یعنی آپ کا اخلاق قرآن ہے۔''

حضرت صدیقہؓ کا یہ مختصر سا جواب اپنے اندر سمندر کی سی وسعت لئے ہوئے ہے۔ قرآن مجید پڑھیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ اُس میں جابجا حضور پرنور، شافعِ یوم نشور ﷺ کے اخلاق حسنہ اور اوصاف حمیدہ کا بیان ہے۔ ایک عارف کا کہنا ہے:

''ہمہ قرآن در شان محمدؐ''

شعرائے اسلام نے توصیفِ مصطفیٰؐ اور نعت حبیب خدا کو قرآنِ حکیم کی پیروی اور سنت الٰہی سمجھ کر اپنایا اور اس مبارک صنف میں اپنی استعداد کے مطابق خوب لکھا۔ صحابہ کرامؓ میں حضرت سیدنا علی مرتضیٰؓ، حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت کعب بن زہیرؓ اور حضرت سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی نعتیں معلوم ومعروف ہیں۔ اسی طرح بعد کے بزرگوں میں شیخ سعدیؒ، حافظ شیرازیؒ، مولانا جامیؒ، حضرت سیدنا غوث الاعظم جیلانیؒ، خاقانیؒ، عرفیؒ، قدسیؒ، خواجہ

Marfat.com

نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت امیر خسروؒ کی نعتیں ہم اکثر شوق سے پڑھتے اور سنتے آ رہے ہیں۔ مقامِ نبوت سے آشنائی کے باعث ان بزرگوں کے کلام میں ایک خاص سوز اور اثر ہے۔

اُردو کے ابتدائی شعراء مثلاً حضرت بندہ نواز گیسو درازؒ، محمد قلی قطب شاہؒ اور قاضی محمود بحریؒ سے لے کر ذوق دہلوی اور امیر مینائی تک سب نے اس صنف میں لکھا ہے اور اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کا بہترین اہتمام کیا ہے۔ اسی طرح دورِ جدید میں محسن کاکورویؒ، مولانا احمد رضا خاںؒ اور علامہ محمد اقبال سے لے کر ہمارے محترم ابو الطاہر فدا حسین فدا تک بیشتر شعراء نے نعت نگاری میں بیش قیمت اضافے کئے ہیں۔ جنابِ فدا کا تعلق شعراء کے اس مبارک گروہ سے ہے جس کی پہچان ہی عشقِ رسول علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام ہے۔

فدا صاحب کی تمام زندگی مشقِ سخن میں گزری ہے۔ اس سلسلے میں ان کی تربیت و رہنمائی نامور شاعر علامہ تاج عرفانی نے کی، جو اپنے عہد کے معروف شاعر تھے۔ فدا صاحب کی شاعری کا لوہا ہمارے عہد کے کئی نامور اساتذہٗ فن نے مانا ہے۔ علامہ عرشی کی رائے میں فدا صاحب طبعاً شاعر پیدا ہوئے ہیں اور وہ مختلف اصنافِ سخن پر یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ خواجہ دل محمد مرحوم کے مطابق فدا صاحب کا کلام ان کے سچے جذبات کا آئینہ دار ہے اور پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر مرحوم کے نزدیک وہ ایک قادر الکلام شاعر ہیں۔

حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ نے نعت گوئی کو تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف قرار دیا ہے اور سچی بات ہے کہ مولاناؒ کی یہ رائے باون تولہ پاؤ رتی درست ہے۔ مجھے فدا صاحب کی نعتیں دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ الحمد للہ انہوں نے یہ کٹھن راستہ کامیابی کے ساتھ طے کیا ہے۔ اُن کا نعتیہ کلام ''خمستانِ سرمدی'' اُن کے عشقِ رسولؐ کا مظہر اور اُن کے پاکیزہ جذبات کا آئینہ دار ہے۔ یہاں تبرکاً چند

Marfat.com

اشعار نقل کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں:

عرشِ اعلیٰ سے شہیدانِ وفا کو اب بھی
نطقِ محبوبِ مشیت کی ندا آئی ہے

O

حریمِ خانہ کعبہ کی حُرمت آپ ﷺ کے دم سے
بہارِ بے خزاں ہو' ابرِ رحمت کی گھٹا ہو تم

O

یہ میری خوش نصیبی ہے' یہ فیاضی ہے قدرت کی
فدا اُس جانِ رحمت پر دل و جاں سے فدا ہوں میں

O

یہ شش جہات روشن ہیں نورِ مصطفیٰ سے
بے شک ہیں شمعِ بزمِ رُشد و ہدیٰ محمدؐ

O

غرق ہوں بحرِ ندامت میں' پریشاں حال ہوں
کھل نہ جائے یا نبیؐ! اعمال کا میرے بھرم

آخر میں میری دلی دعا ہے کہ فدا صاحب کے اس مجموعہ کو قبولیتِ عام حاصل ہو۔

دعا گو

خواجہ عابد نظامی

لاہور 2002ء

Marfat.com

صنفِ نعت پر ایک اجمالی نظر

جملہ اصنافِ سخن جو فارسی ادب سے براہِ راست ماخوذ ہیں ان میں جو قوت نامیہ پائی جاتی ہے اس نے دونوں زبانوں فارسی اور اردو کے ادب میں تنوع، دلکشی اور ہمہ جہت گہرائی اور گیرائی پیدا کی ہے۔ صنف غزل جو فارسی قصیدہ کی تشبیب تھی بجائے خود ایک علیحدہ صنف بن چکی ہے جس میں مضامین کی گنجائش سے کشادگی نہادگی اور وسعت بیان کا خیال پیدا ہوا۔ یوں تو مثنوی کی وسعت اور واقعہ نگاری سے کردار سازی کا ادراک ہونے لگا مختلف مباحث کی جامعیت کی بناء پر ایجاز میں تفصیلات یعنی کوزے میں دریا کی پنہائی پیدا ہو گئی لیکن غزل کے دور میں بحور و قوافی اور ردیف کے تنوع کے ساتھ ساتھ خارجیت اور داخلیت نے تصوف کی موشگافیاں ذات و کائنات کے نہاں خانوں کی جو نشاندہی کی اس سے بہت سی گتھیاں سلجھنا شروع ہو گئیں۔ واضح رہے کہ اصناف محض سانچے میں اصل لئے متخیلہ ہے اور متخیلہ ذہن کے رواق میں تخم ریزی کرتی اور نمو پاتی ہے۔ آج علم نفسیات نے شعور و لاشعور و تحت

Marfat.com

الشعور، قبل شعور اور ماقبل شعور کے تاریک گوشوں کو علم کی روشنی سے منور و مستنیر کر کے تخلیق کی وسعتوں کو انسان کی دسترس میں دے دیا ہے جو جملہ فنون لطیفہ کی حرکی توانائیوں کے تجزیاتی عمل کو معاشرتی ماحول کے دوائر سے بالواسطہ یا بلا واسطہ مربوط رکھتے ہیں- عمرانیات میں طین TAIN ماحول زمانے اور ماحول کو بڑی اہمیت دیتا ہے لہٰذا جو روایات فارسی اور اردو ادب کو ودیعت ہوئیں وہ اسلامی مابعد الطبیعات ہیں- عربوں کی سوسائٹی سے ایران اور ہندوستان پہنچیں کہ عربوں کی سرشت میں شعری مزاج ہمیشہ سے موجود تھا- سبع معلقہ کے شاعر سے لے کر قصیدہ بردا کے شاعر کی شعر گوئی کے ساتھ ساتھ اسلام کے ابتدائی زمانے ہی سے قصیدہ بردا کی صورت میں نعت گوئی کا مذاق اور مزاج متعین ہو چکا تھا - ایران میں سعدی سے لے کر جنوبی ہند اور بصرہ شمالی ہند میں اسلامی عقائد کی ترویج و اشاعت میں نعت گوئی کی روایت پروان چڑھتی رہی- عرفی اکبر اور جہانگیر کے ادوار میں شیراز سے ہندوستان آیا تو نعت گوئی کی ایک اچھوتی روایت ساتھ لایا جس میں قصیدہ میں حفظ مراتب کا اچھوتا مذاق بھی شامل تھا یعنی اس نے حضورؐ ختمی مرتبت اور حضرت علی کو ممدوح بنا کر قصیدے کہے اور دنیا کے کسی شخص کو ممدوح نہیں بنایا اگر ان کی تعریف کی تو انہیں مشعوق بنایا اور اگر مشعوق کی تعریف میں دس اشعار رقم کئے تو پہلے بیس شعر اپنی تعریف میں کہے ۔ وہ خود کہتا ہے-

اقبال کرم می گزد ارباب ہمم را
ہمت نخورد نیشترد کاو نعم را

اور اسی میں کہتا ہے-

Marfat.com

بے برگی دن داغ نہد درد دل ساماں
بے مہری من زرد کند روئے درم را

اس حفظ مراتب سے نعت اور نعت گو دونوں کا مرتبہ اور بلند ہو گیا۔ جنوبی ہند کے دو سو سالہ شاعرانہ دور میں اور شمالی ہند میں دہلی لکھنو اور کراچی نیز پنجاب میں نعت گوئی کا ذوق وشوق نہ صرف زندہ ہے بلکہ ولولہ شوق بڑھتا جاتا ہے کہ اسلامی مابعد الطبعیات میں محض جذبہ خیال اور وجدان ہی نہیں متخیلہ کی فکری اور عقلی کاوشیں نت نئے اسالیب اور رنگوں میں ظہور پا رہی ہیں۔ جملہ اصناف میں عموماً قصیدہ مرثیے اور سلام نگاری میں نعت گوئی جڑ پکڑ چکی ہے۔ اخلاق حسنہ، تہذیب کی شائستگی اور زندگی کے اعلیٰ اقدار میں حضورؐ کی مثالی زندگی طیب و طاہر کردار کو نعت گوئی نے بلند مقام عطا کیا ہے۔ بیسویں صدی پوری کی پوری نعت گوئی سے پر ہے اکیسویں صدی کا آغاز بھی اچھا ہے جو شاعر معتبر بننے کی سعی کرتا ہے وہ حمد و نعت سے بسم اللہ کرتا ہے۔ ابو الطاہر فدا حسین فدا اپنے معاصرین میں ایک اہم مقام حاصل کر چکے ہیں کہ ان کے کلام میں ژولیدگی یا گنجلک نہیں صفائی سادگی اور شائستگی ہے وہ اکثر چھوٹی چھوٹی بحروں میں ایجاز و اختصار سے نپی تلی بات کہہ جاتے ہیں جس میں تاثیر ہوتی ہے کہ ”دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔“ اس میں محض عقیدے اور عرفان کی پختگی ہی نہیں بیان کا تنوع اور اظہار مافی الضمیر پر قدرت کو بھی دخل ہے یوں تو فدا کے کلام کے فدائی اور شیوہ نے نوازی کے گرفتار ہوئے ہوں گے۔ ازاں جملہ میں بھی جذبے خیال اور وجدان کے پہلو بہ پہلو فکر و عقل کی کرشمہ سازیوں کو عصری حسنت کا عطیہ سمجھتا ہوں جس سے فن شعر اور خود شاعر

8 7002

Marfat.com

کی پہچان اور شناخت ہوتی ہے اس مجموعہ نعت میں میرے ساتھ ساتھ ناظرین بھی اس کے قائل ہوں گے۔نمونے کی ضرورت نہیں کہ پورا مجموعہ بجائے خود نمونہ ہے۔

مشک آنست کہ خود بوید نہ کہ عطار بگوید

دعا گو

ڈاکٹر آغا سہیل

جوہر ٹاؤن لاہور

Marfat.com

ابو الطاہر فدا حسین فدا کا فن نعت نگاری

شاعری کا تعلق حسیات سے ہے اور فلسفہ حکمت کے رموز آشکار کرتا ہے- جب بھی شعر میں حکمت، فلسفہ اور خارجیت کا تذکرہ کیا جائے گا تو شعری محاسن دب جائیں گے اور حسیات کے نقوش مبہم اور مدھم پڑ جائیں گے- یہ خیال کہ جب تک شعر میں دقیق مضامین اور موٹے موٹے عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال نہ ہوں گے شعری فضا بلند نہیں ہو سکتی دور از کار اور مہملات میں سمجھا جاتا ہے- یہی شعوری کوشش شعر کا محسوسات سے رشتہ منقطع کر دیتی ہے-

حسی اور قلبی کیفیات شاعر کی عقیدت سے نمو پاتی ہیں- عقیدت خواہ شخصیت سے ہو یا شخصیت کے کردار اور اس کے حسن و جمال سے ہو ایک نہ ایک دن ضرور رنگ لاتی ہے- شاعر ہو یا کوئی ادیب عمر کے کسی نہ کسی حصے میں زندگی کا ایک خاص نظریہ بنا لیتا ہے- میں اس نظریئے کو بھی عقیدت ہی کے زمرے میں شمار کرتا ہوں-

ابو الطاہر فدا حسین فدا نے زندگی میں بہت سے پاپڑ بیلے غزلیں کہیں نظمیں کہیں قطعات تاریخ میں نام پیدا کیا مگر ان کا تعلق ہمیشہ علم و عرفان سے رہا- انہوں نے جو روحانی تجربے کئے ان سے ان کی سیرت آئینہ کی طرح شفاف نظر آنے لگی ان کی ذات تنہا تھی مگر وہ انجمن بن گئی- یہی سیرت کا روحانی پہلو انہیں نعت نگاری کی طرف لے گیا اور وہ حضور ﷺ کی محبت میں سرشار ہو کر فریضہ نعت ادا کرنے لگے- ۱۹۳۸ء سے اب تک

Marfat.com

انہوں نے صدہا نعتیں کہیں جن کا انتخاب اب مجتمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں پیش کی جا رہی ہیں۔

نعت نگاری کوئی نئی چیز نہیں خود خداوند کریم نے حضور ﷺ کے اوصاف حمیدہ کی تعریف مختلف انداز سے کی ہے۔ عربی زبان کے شعرا نے نعت کے گلستان میں ایسے ایسے پھول کھلائے ہیں جن کی خوشبو سے پیکر نعت معطر ہو گیا خود حضور ﷺ کے چچا ابو طالب نے حضور ﷺ کی شان میں کئی طرح سے نعتیں کہی ہیں ان کے دو اشعار کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

۱۔ اے میرے بھتیجے خدا کی قسم قریش کے تمام گروہ آپ کو اس وقت تک ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے جب تک میں دفن نہ ہو جاؤں۔

۲۔ مجھے معلوم ہے کہ محمد ﷺ کا دین تمام ادیان سے بہتر ہے اور یہ سلسلہ اب تک قائم ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔

حسان بن ثابتؓ نے کہا کہ وہ ایک روشن چراغ اور ہادی بن کر آئے وہ چراغ اس طرح چمکتا ہے جس طرح ہندی شمشیر چمکتی ہے۔

عبداللہ بن رواحہؓ نے کہا کہ اگر آپ کی مبارک شخصیت میں دیگر واضح نشانیاں نہ بھی ہوتیں تو آپ کا چہرہ مبارک ہی حقیقت کی خبر دے دیتا۔

ان کا مجموعہ نعت خمستان سرمدی ایک ایسا گلستان ہے جس میں انواع و اقسام کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ ادبی فضا نے ان کے دیوان کو عقیدت کدہ اور ان کے کلام کو مستند بنا دیا ہے۔ وہ نعت کے جس بحر میں غوطہ زن ہوئے ہیں وہاں سے انہیں چمکتے اور دمکتے عقیدت کے موتی حاصل ہو گئے ہیں۔

ان کی تمام نعتوں میں عشق محبوب خدا کا جلوہ صاف نظر آتا ہے۔ جب انسان کی نیت درست ہو اور جذبہ صحیح رخ پر رواں دواں ہو تو ممکن ہے کہیں ہلکی سی لغزش نظر آئے مگر عشق محبوب خدا ﷺ کی صاف اور شفاف لہریں ان لغزشوں کو بہا لے جاتی ہیں اور شاعر کا ذہن اور اس کے قلب کی کیفیت قارئین کو مسحور کر دیتی ہے۔ فدا صاحب کی یہی سادہ اور شستہ مزاجی ان کے کلام کا طرہ امتیاز ہے۔

فدا صاحب نے اپنی نعتوں میں قرآن اور احادیث کے الفاظ نہایت عمدگی سے

Marfat.com

نظم کئے ہیں- اسی سے اندازہ ہوتا ہے وہ قرانی رموز اور احادیث کی معنویت سے نہ صرف آشنا بلکہ ان کا استعمال اس قدر برمحل ہے کہ انہیں شعری جامے میں پڑھ کر جی خوش ہو جاتا ہے- چند مثالیں دی جاتی ہیں تا کہ قارئین ان کے مبلغ علم سے واقف ہو جائیں-

۱- پیدا عالم میں آج کے دن محبوبِ رؤف رحیم ہوا

۲- تاباں حریم کن میں ہیں انوار مصطفیٰ

۳- عرش اعظم تو کیا تھا فرش رہ اللہ نے

پیشوائی کے لئے بھیجے تھے جبریلؑ امیں

۴- اٹھ گئے پردے تعین کے شب اسرا تمام

۵- سرعرش قوسین سے آگے جا کر---محبت سے ہوئے ہم کلام اللہ

۶- صاحب معراج ہیں وہ راز دار کن فکاں

۷- امامؑ الانبیاء آئے وہ ختم المرسلینؐ آئے

۸- محمدؐ باعث تخلیق عالم

۹- وہ شہ ارض وسما ہیں صاحب لولاک ہیں

۱۰- دیتا ہوں تجھے واسطہ میں ن وقلم کا

ان تمام حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ شاعر کی گرفت الفاظ پر نہایت سخت ہے- یہ خصوصیت اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب شاعر کے دل میں حب پیغمبر ﷺ کا ایک لامحدود سمندر موجزن ہو-

کعب بن مالک نے کہا تھا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالٰی کے علاوہ کوئی پروردگار نہیں اور بلا شبہ اللہ کے رسولؐ حق کی بدولت غالب آ کر رہیں گے-

شمائل ترمذی کے صفحہ ۱۲ پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا درج ذیل جملہ بڑی سے بڑی نعت پر بھاری ہے- اس جملے کا ایک ٹکڑا عربی زبان میں ضرب المثل قرار دیا گیا ہے- یہ بھی کہا گیا ہے کہ نعت کا لفظ سب سے پہلے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہی نے استعمال کیا- شعر کا ترجمہ درج ذیل ہے-

''جس کی آپؐ پر یکا یک نظر پڑتی ہے ہیبت کھا جاتا ہے جو آپؐ سے تعلق بڑھاتا ہے محبت کرنے لگتا ہے- آپؐ کا وصف کرنے والا کہتا ہے کہ آپؐ سے پہلے نہ آپ

Marfat.com

کے بعد آپؐ جیسا ہوگا۔

فارسی زبان میں فردوسی، شمس تبریزی، مولانا رومؒ سعدی شیرازی، عبدالرحمٰن جامی، جمال الدین عرفی، محمد جان قدسی، فانی شیرازی اور غالب کے علاوہ سینکڑوں شعرا نے نعتیں کہیں۔

شعرائے عرب وعجم نے حضور ﷺ کی شکل و شباہت اور ان کے کردار کے علاوہ شہر مدینہ اور اس سے وابستہ واقعات و مقامات اور جہاد وصلحنامہ کا ذکر بھی اپنی نعتوں میں پیش کیا ہے۔ فارسی نعتوں میں حضور ﷺ کی آلؑ اور ان کے اصحابؓ کے کارہائے نمایاں بیان کر کے نعت کا دائرہ وسیع کر دیا۔

اردو زبان میں نعت کہنے والوں کی ایک طویل فہرست ہے اردو نعت نگاروں نے عربی اور فارسی نعت نگاروں کا مکمل تتبع کیا اور نعتوں میں زبان و بیان کے نہایت نادر نمونے پیش کئے۔ علامہ اقبال نے نعتوں میں قوم وقومیت، آئین وحکومت اور معاشرت و سیاست کا اس خوبی سے پیوند لگایا ہے کہ اردو نعتیں کسی بھی زبان کی نعتوں سے پیچھے نہ رہیں۔

قیام پاکستان سے قبل نعتوں کا وہی انداز اور وہی پیٹرن رہا جو بزرگوں نے قائم کر دیا تھا۔ پاکستان چونکہ ایک اسلامی ملک تھا اس لئے مذہب کی ترویج کے ساتھ ہر شاعر نعت نگار بن گیا۔ جنرل ضیاء کے دور میں کچھ تو صائب الرائے نعت نگار تھے مگر زیادہ تعداد پروفیشنل نعت نگاروں کی وجود میں آ گئی۔ انہوں نے اپنا بھرم قائم رکھنے کے لئے الٹی سیدھی نعتیں کہہ کر نعتیہ دیوان شائع کرا لئے۔ بعض شاعروں نے تو ایسے اشعار کہے ہیں جن سے حضور ﷺ کی منقبت کی بجائے منقصت کا پہلو نکلتا ہے

فدا صاحب کے نعتیہ اشعار نہایت سادہ اور سلیس ہیں وہ اپنی ذات میں گم ہو کر ان لمحات کے قریب پہنچ گئے جہاں سے آفتاب رسالت ﷺ کی شعاعیں اپنی روشنی بکھیر رہی تھیں اس روشنی کو دیکھ کر وہ محبوبِ خدا کے حسن اور ان کی تنویر کی تعریف کرنے لگے۔

جنت کی جیتے جی ہمیں مل جائے گی نوید
ہو جائے خواب ہی میں جو رویت حضورؐ کی

Marfat.com

مصحف رُخ ترا قران ہے اللہ اللہ
زینت ارض و سما شان ہے اللہ اللہ

حضورؐ کی شکل وشمائل کا وصف بیان کرنے کے بعد انہیں وہ مقام بھی بہت عزیز ہے جو حضورؐ کا مسکن رہا ہے۔

درِ حبیبؐ پر پہنچے جو جبہ سائی کو
تو واپس آئے نہ یا رب فدا مدینے سے
ہیں جنت فردوس کی رعنائیاں سب ہیچ
صد رشک چمن زار ہے ہر خار مدینہ

فدا صاحب کی شاعری کو موجودہ استدلالی پیمانے سے ناپنا درست نہیں کیونکہ کچھ باتیں عقل میں آتی ہیں مگر کچھ ایسے واقعات بھی ہیں جو حقائق پر مبنی ہیں مگر عقل کی ان تک رسائی نہیں مثلاً حضور ﷺ کی جسمانی معراج آج بھی بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے اسی طرح شق القمر کا واقعہ ابھی تک عقل کی پہنچ سے دور ہے۔ فدا صاحب نے معراج اور اسی قسم کے واقعات کا اپنی نعتوں میں ذکر کیا ہے۔

تاب نظارہ لا نہ سکے طور پر کلیم
تھے عرش پہ جو صاحب اسریٰ تمہی تو ہو

نور نوری مثال بشر ہے قاب قوسین پیش نظر ہے
نور ہی نور سب جلوہ گر ہے نور سے کوئی پردا نہیں ہے

جدید نعتوں میں حضور کی سیرت و کردار اور اخلاق و اطوار کے مباحث بیان کئے گئے ہیں ایسے بیانات کا مقصد یہ تھا کہ آج کے بگڑے ہوئے مسلمانوں کے کردار کو درست کیا جائے۔ جناب فدا موجودہ نعت کے موضوعات سے غافل نہیں ہیں انہوں نے سینکڑوں ایسے اشعار کہے ہیں جو اخلاق محمدی ﷺ کی سچی تصاویر ہیں۔

کشادہ گنج سخاوت ہے میرے آقا کا
فیض پاتے ہیں شاہ و گدا مدینے سے

Marfat.com

کس نے بیواؤں یتیموں پر کیا لطف و کرم
مفلسوں اور بیکسوں کو کس نے سیم و زر دیا

ان کے اس مجموعے میں بلند اور عمدہ شاعری کے جابجا نمونے ملتے ہیں ان کی شاعری میں حضورؐ سے دوری کی تڑپ اور حضورؐ تک پہنچنے کا کرب واضح طور پر نظر آتا ہے۔ اگر ان کے پر معارف کلام کو پڑھیں تو ان کے لہجے کا ارتعاش قلوب قارئین پر منزہ اثرات مرتسم کرتا ہے۔

سیّد وحید الحسن ہاشمی

Marfat.com

ہزار بار بشوئم دہن ز مشک و گُلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمالِ بے ادبی است

(حضرت شاہ ابو المعالی رحمتہ اللہ علیہ)

Marfat.com

ہوا حمدِ خُدا میں دل جو مصروفِ رقم میرا
الف الحمد ربّ العالمیں کا ہے قلم میرا

Marfat.com

تُو ہی تُو میں ہوں

ترِے جمال کی تصویر ہو بہو میں ہوں
ترِے حسین مناظر کی آبرو میں ہوں
فؔدا نے کر دیا یہ راز آج کیوں افشا؟
نگاہِ چشمِ حقیقت میں تُو ہی تُو میں ہوں

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

جلوہ فگن وہ نور کہاں ہے کہاں نہیں؟
دیکھو تو ذرّے ذرّے میں وہ کب عیاں نہیں

پیدا کریں جو نور بصیرت نگاہ میں!
واللہ پھر نظر سے وہ ہرگز نہاں نہیں

اس کی تجلّیات کو دیکھے وہ کس طرح؟
جس کی نگاہِ قلب ہی آئینہ ساں نہیں

آبِ رواں میں سبزے میں ہر گُل کے رنگ میں
کیا اس کی جلوہ گاہ جمالِ بتاں نہیں؟

ہو کس طرح وہ اس کی حقیقت سے آشنا
جو راز دار محفل کون و مکاں نہیں!

Marfat.com

اے دل بتا تو چشمِ بصیرت سے دیکھ کر
کیا ہر وجود میں وہی رُوحِ رواں نہیں

خورشید میں چمن میں فدؔا اس کا نور ہے!
کیا شعلہ و شرر میں وہی ضوفشاں نہیں

Marfat.com

خدا کے حضور میں

مجھ پر نگہِ لُطف ہو اے خالقِ اکبر
مجھ پر کرم و جُود ہو اے داورِ محشر
افعال زبوں سے جو مرا حال ہے ابتر
تو دامنِ رحمت میں مجھے ڈھانپ لے یکسر

دیتا ہوں تجھے واسطہ میں تیرے کرم کا

جاہل ہوں مجھے عالم و فرزانہ بنا دے
ہر شعر مرا جوہرِ دُر دانہ بنا دے
تو میرے تخیّل کو پری خانہ بنا دے
جو اہلِ خرد کو مرا دیوانہ بنا دے

دیتا ہوں تجھے واسطہ میں عِلم و حِکَم کا

ہوں میرے تخیل میں حسینانِ معانی
ہو بحرِ تفکّر میں کچھ اس طرح روانی

Marfat.com

ہر اہلِ سخن دیکھ کے بھرنے لگے پانی
دنیا میں مسلّم ہو مری سحر بیانی

دیتا ہوں تجھے واسطہ میں ن و قلم کا

مدت سے میں رہتا ہوں گرفتار مصائب
رنج و غم و اندوہ مرے دل سے ہوں غائب
ہو جائیں محاسن سے مُبدّل یہ معائب
ہر قول فداؔ کا رہے ہر بزم میں صائب

دیتا ہوں تجھے واسطہ میں بیتِ حَرم کا

Marfat.com

زمزمہ وحدت

ہے نُور شمس و قمر لا الہ الا اللہ
ظہُورِ شام و سحر لا الہ الا اللہ

ہے گویا نیّر تابندہ اس کا اک اک حرف
ہے دُرج لعل و گہرُ لا الہ الا اللہ

خدا گواہ کہ یہ مرہم شفا دیکھا
برائے زخمِ جگر لا الہ الا اللہ

سمائے کس طرح حسنِ بتاں نگاہوں میں
ہے جس کا حُسنِ نظر لا الہ الا اللہ

Marfat.com

ہے بیخودی تری ہستی خبر نہیں تجھ کو
یہ دے رہا ہے خبر لا الہ الا اللہ

بنا لے اس کا وظیفہ کے بعد مرنے کے
بنے کا خُلد کا دَر لا الہ الا اللہ

نہیں ہے اس کے سوا غیر پر نظر میری
ہے میرے پیش نظر لا الہ الا اللہ

ظہُور ہوتا ہے اس سے جمالِ مُطلَق کا
ہے ایک نقشِ اثر لا الہ الا اللہ

عدوُ کے سامنے ڈٹ جا تُو ہو کے سینہ سپر
سمجھ لے تیغ و تبر لا الہ الا اللہ

خدا گواہ سمجھتا ہوں سُرمۂِ عرفاں!
برائے کور نظر لا الہ الا اللہ

جلا کے خِرمَنِ باطل کو راکھ کر دے گا
مثالِ برق و شرر لا الہ الا اللہ

Marfat.com

ہر ایک عنصرِ عالم کا ہے وظیفہ یہی
ہے وِردِ حجر و شجر لا الہ الا اللہ

زباں زباں ہی نہیں وہ جو خُوگر اس کی نہیں
ہے ذکرِ جنّ و بشر لا الہ الا اللہ

بقائے ہر دو جہاں کی خبر ہے اس میں فدؔا
پڑھو تم آٹھوں پہر لا الہ الا اللہ

کراچی ۱۹۴۵ء

Marfat.com

توحید و رسالت

طالب نہیں تاج و تخت طَبل و عَلَم کے
مشتاق نہیں سیم و زر و علم و حِلُم کے
جب ذُوالمِنن و ارحم و اکرم ہے تری ذات
طالب ہیں فقط اک نگہ چشم کرم کے

جب ہوا ذاتِ محمدؐ کا ظہور!
شش جہت میں چھا گیا بس ایک نور!
ہیبتِ حق سے تزلزل تھا بپا
قصرِ باطل ہو گئے سب چُور چُور

Marfat.com

مدح احمد مرسل

در صنف مہملہ (غیر منقوطہ)

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

محمدؐ مصدر دُر ہا سَرا سَر!
محمدؐ مرسل و ممدوحُ دَاوَر

محمدؐ دائرہ سلکِ دُرَرْ کا
محمدؐ مطلع اک لمعِ سحر کا

محمدؐ محرمِ اسلام و اعلام
محمدؐ اعلمِ اَسرار اِلہام

محمدؐ عالمِ کلکِ مُدَوّر
محمدؐ مصدرِ لولو و گوہر

Marfat.com

محمدؐ مالکِ کل اللہ اللہ
محمدؐ ہر دو عالم را سہارا

محمدؐ راہرو راہِ ہدا کا
محمدؐ حاصلِ مہر و عطا، ''مولا''

محمدؐ مہر و ماہ کا محور
محمدؐ ''سورہ حٰم'' اطہر

محمدؐ اسم سرِّ لا الہ کا
محمدؐ گوہرِ احمر حرا کا

محمدؐ سِدرہ و اسرا کا دولھا
محمدؐ احمدِ مرسل، دُلارا

محمدؐ لمعَہ صد مہر طٰہٰ
محمدؐ ''وِردْ'' دردِ لا دوا کا

معلم الکلِ محمدؐ المحمُود
سلام اللہ علٰی طاہر المسعُود

Marfat.com

صلوا علیہ وآلہ

مِرے روم روم میں تُو بسے، تری یاد میری حیات ہے
مِرے مصطفیٰ شہِ انبیا، تری ذات والا صفات ہے

ترِی خوشبو میری مشامِ جاں، ترا عشق ہے میری آرزو
میں ہوں ایک ذرۂ نیستی، تری ذات ہی کو ثبات ہے

ترا نام احمدِ مجتبیٰ، تری ذات مظہر کبریا
تو سراپا حُسنِ جمیل ہے، تری بات شیریں نبات ہے

جو اسیرِ زلف دوتا ہوئے، وہ شہیدِ عشق و رِضا ہوئے
ترِی آن پر ترِے نام پر، جاں سپاری اصلِ حیات ہے

ترا نُور حق کا ظہور ہے، ترِا حسن جلوۂ طُور ہے
ملی مہر و مہ کو جو روشنی، ترِے حسن ہی کی زکات ہے

Marfat.com

یہ نہار و لیل کے سلسلے ترِے نورِ جلوہ فراز سے
ترِا روئے زیبا ہے صبحِ نَو' ترِی زلف تابش رات ہے

میں قتیلِ عشقِ حبیبؐ ہوں' میں نوائے حق کا نقیب ہوں
ترے ہجر میں شہِ حق نما' مرِا اشک مثلِ فرات ہے

ترِی راہِ شوق میں نیم جاں' ہے فدائے زار کی تُو اماں
ترِا نام نامی ہے حرزِ جاں' ترِا ذکر عینِ نجات ہے

Marfat.com

نغمہ رسالت

درِ نبی پہ جو اپنا سلام ہو جائے
خصوصی لُطفِ رسولؐ انام ہو جائے

خمار جس کا رہے تا قیامؐ عاصی کو
مئے طہور کا حاصل وہ جام ہو جائے

غریب و بیکس و بے چارہ کی تمنا ہے
خدا کرے کہ مدینہ مقام ہو جائے

نگاہِ رحم جو فرمائیں خستہ حال پہ آپؐ
گنہگار پہ دوزخ حرام ہو جائے

درِ رسولؐ پہ اسبابِ حاضری ہو جائیں
الٰہی! ایسا کوئی اہتمام ہو جائے

Marfat.com

جہانِ فانی کی شاہی کی کیا طلب اس کو
جو صدقِ دل سے نبیؐ کا غلام ہو جائے

نفَس نفَس رہے میری زباں پہ ذکرِ حضورؐ
یہی وظیفہ مرا صبح و شام ہو جائے

متاعِ زِیست جو کر دے نثار آقاؐ پر
حیاتِ فانی، حیاتِ دوام ہو جائے

ہو بالا دستی جہاں میں کتاب و سُنت کی
رسُولِؐ پاک کا نافذ نظام ہو جائے

شرف حضوری کا یا رب عطا ہو سائل کو
قبول اپنی تمنائے خام ہو جائے

قضا بھی آئے فدؔا کو تو یادِ جاناں میں
بقایا عمر نہ یوں ہی تمام ہو جائے

صدا قیامت کا مخف

Marfat.com

رحمت تمام

اُٹھی ہے ابر کرم کی گھٹا مدینے سے
ہے لائی رحمتیں لا انتہا مدینے سے

میں اس نصیب کے قرباں کہ ہوں گیاہِ ضعیف
ہوئی قبول جو اپنی دعا مدینے سے

چمن چمن ہے معطّر تو مُشک بیز فضا
اڑا کے مستیاں لائی صبا مدینے سے

جناب خضرؑ ہیں واللہ فیضیابِ رسولؐ
عطا ہوا جنہیں آبِ بقا مدینے سے

ہو میرے قلبِ المناک کو نصیب خوشی
بلاوا آئے مجھے بھی شہاؐ مدینے سے

Marfat.com

بھٹکتے دشتِ فنا میں ہیں زر کے متوالے
ہے ملتی دولت اَبدی غنا مدینے سے

ہمارے ماویٰ و ملجا بھی ہیں مسیحا آپؐ
کہ ہر مَرَض کی ہے ملتی شفا مدینے سے

کشادہ گنجِ سخاوت ہے میرے آقاؐ کا
فیوض پاتے ہیں شاہ و گدا مدینے سے

مُدامِ؎ کوثر و تسنیم کا تقاضا کیوں؟
خُمارِ عشقِ نبیؐ ہے ملا مدینے سے

گناہ گاروں کو مُژدہ ہے رحمت حق کا
کہ متصل ہے جو عرشِ خدا مدینے سے

درِ حبیبؐ پہ پہنچے جو جَبہہ سائی کو
تو واپس آئے نہ یارب فِدَا مدینے سے

؎ مُدام بمعنی شراب

Marfat.com

شاہؐ مدینہ

نور توحید سے معمور ہے سینہ تیرا
ہے رواں نُور کے دریا میں سفینہ تیرا

سر نگوں گنبدِ گردُوں نہو کیوں تیرے حضور
جا ملا عرشِ مُعلّیٰ سے ہے زینہ تیرا

میرے بگڑے ہوئے سب کام سنور جاتے ہیں
نام لیتا ہوں میں جب شاہؐ مدینہ تیرا

لوگ کہتے ہیں جسے ماہ ربیع الاوّل
سب مہینوں سے یہ پیارا ہے مہینہ تیرا

ہر چمن میں جو نیا پُھول کبھی کِھلتا ہے
میں سمجھتا ہوں وہ ہے رنگ پسینہ تیرا

Marfat.com

نامِ نامی سے ترے وادیٔ ایمن روشن
اور ہر مُہرِ نبوّت میں نگینہ تیرا

نکلے الفاظ جو منہ سے ہیں حدیثِ قُدسی
ہے یہ حکمت کا، ہدایت کا خزینہ تیرا

معترف دل سے تھے اعدا بھی تری سیرت کے
حُسنِ اَخلاق تھا ایک ایک قرینہ تیرا

اللہ اللہ یہ اعزاز یہ رُتبہ اِس کا
ہے فدائے سگِ درگاہ کمینہ تیرا

Marfat.com

زمزمہ رسالت ﷺ

ہے رُخِ احمد جمالِ ذاتِ باری واہ وا
ہیں تصدّق جس پہ سب نوری و ناری واہ وا

عرش سے تا فرش ہے ہر سُو تمہاری واہ وا
ہے تمہاری واہ وا ہی سے ہماری واہ وا

بہرِ استقبال تھا اس دم خدائے پاک خود
عرش پر حضرت کی جب پہنچی سواری واہ وا

صاحبِ معراج ہیں وہ رازدارِ کُن فکاں
طالب و مطلوب کی یہ راز داری واہ وا

گونج ہے صلِّ علیٰ کی لا مکاں سے بھی پرے
ہو رہی ہے ہر سمت ہے واللہ تمہاری واہ وا

ان کی سیرت کے تصدّق ان کی صورت پہ نثار
بندگانِ عشق کی یہ بے قراری واہ وا

Marfat.com

تا ابد قائم رہے یا ربّ یہ میری بے خودی
کیفِ عشقِ مُصطفیٰ ﷺ مجھ پر ہے طاری واہ وا

تھے نگوں سر ان کے آگے لات و عُزیٰ و ہبّل
دم بدم تھا جن کے لب پر ذکرِ باری واہ وا

آپ کے میلادِ اقدس پر گرے بت منہ کے بل
اللہ اللہ ! دہر کی ہر شے پکاری واہ وا

ذرّہ ذرّہ نورِ حق سے جگمگا اٹھا وہیں
ساعت تنزیلِ قرآں کیا تھی پیاری واہ وا

وجۂ تخلیق دو عالمؑ مالک و مختار کُل!
ہے عطا حق سے انہیں یہ تاجداری واہ وا

ذات والا آپ کی اک مشعل راہِ ہدیٰ
اور پئے الحاد و باطل ضربِ کاری واہ وا

سائلِ انوار بن کر مہر و مہ صبح و مسا
در پہ آتے ہیں تمہارے باری باری واہ وا

Marfat.com

معصیت گویا ہے میری یوں زبان حال سے
''کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ وا''

ہو گیا حالِ فدائے زار پر ان کا کرم
اِس خطا کارِ ازل کی رُستگاری واہ وا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاںؒ کی نعت سے متاثر ہو کر

Marfat.com

مطلع ثانی

سُورتِ قرآں ہے کیا صُورت تمہاری واہ وا
خامۂ فطرت کا حُسنِ نقش کاری واہ وا

اُلفت و عشق حبیبِ ذاتِ باری واہ وا
ہے یہی لے دے کے بس دولت ہماری واہ وا

مظہرِ نُورِ خدا کی جلوہ باری واہ وا
ہو رہے ہیں جس پہ عرش و فرش واری واہ وا

وہ شہِ ارض و سما ہیں صاحبِؐ لولاک ہیں
عرش اعلیٰ پر گئی ان کی سواری واہ وا

آنِ واحد میں گئے فرشِ زمیں سے عرش تک
وہ براق اور آپؐ کی وہ شہ سواری واہ وا

Marfat.com

آپؐ کے جود و سخا کی جا بجا شہرت ہوئی
از ثریا تا ثریٰ ہے فیض جاری واہ وا

دشمنانِ جان و ایماں سے بھی عفو و در گزر
واہ وا یہ حِلم اور یہ بُرد باری واہ وا

حالتِ سجدہ میں بھی پیشِ نظر اس کا خیال
اپنی اُمّت آپؐ کو کتنی ہے پیاری واہ وا

ہے تمہارے بُشرۂ انور سے ہر شے مُستنیر
ہو گئیں تاریکیاں کافور ساری واہ وا

ہم گنہگارانِ اُمّت کو بھی اُمیدِ کرم
''کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ وا''

دُھل گئے اشک غمِ ہجراں سے میرے سب گناہ
رنگ کیا لائی ہے میری اشکباری واہ وا

رحمتہ للعالمینؐ کی چشم رحمت کے سبب
ہر طرف اک چشمۂ فیضاں ہے جاری واہ وا

Marfat.com

سُرخرو عشق نبیؐ میں، میں بھی ہوں گا ایک دن
میری آنکھوں سے بھی ہو گا خون جاری واہ وا

اٹھ گئے پردے تعیّن کے شب اَسریٰ تمام
ہو گیا آخر ظہورِ پردہ داری واہ وا

ہو گئے جو عظمتِ نامِ مُحمّدؐ پر فدا
مل گئی جنت کی ان کو راہداری واہ وا

امام احمد رضا خان بریلویؒ کی نعت سے متاثر ہو کر

Marfat.com

متاعِ زیست

(اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ کی نعت سے متاثر ہو کر 1940ء میں لکھی گئی)

کس نے ہیں ظُلمتوں کے جہاں جگمگا دیئے
کس نے حجابِ کبر و خودی سب اٹھا دیئے

درسِ حیات تازہ ہے انسان کو ملا
جینے کے ڈھنگ کس نے ہیں سب کو سکھا دیئے

جاہل تھا ایک عالمؔ فہم و ذکا سے عاری
قصّے قُرونِ اُولیٰ کے کس نے سنا دیئے

ہر خاطی و اثیم کی بخشش کے غم میں واللہ
رو رو کے ماہِ طیبہ نے دریا بہا دیئے

عرب و عجم کا کیا ذکر؟ دین نبیؐ کے ہر سُو
یارانِ مُصطفیٰؐ نے ہیں ڈنکے بجا دیئے

Marfat.com

توحید کی ضیا سے ختمِ رُسلؐ نے دیکھو!
جلوے بتوں کو نُورِ خدا کے دکھا دیئے

حسانؓ و کعبؓ کیوں نہوں مدحت سرا کہ میں نے
نعت نبیؐ میں پھُول ہیں کیا کیا کِھلا دیئے

مخمور ہو گیا ہوں صہبائے معرفت سے!
ساقی کی چشم مست نے کیا خُم لُنڈھا دیئے

اعجاز یہ بھی ہے اک عیسیٰ نَفَس نبیؐ کا
ٹھوکر سے اپنی جس نے ہیں مُردے جِلا دیئے

حسن و جمال روئے محمدؐ تو دیکھئے
جس نے دھکتے شرک کے شعلے بُجھا دیئے

میری متاع زیست فدا تھی فقط یہی
دُر ہائے اَشکِ ہجر جو میں نے لُٹا دیئے

Marfat.com

شہسوارِ لامکاں

محمدؐ شہریارِ لا مکاں ہیں
محمدؐ رازدارِ کُن فکاں ہیں

محمدؐ باعثِ تخلیقِ عالم
محمدؐ سرورِ کون و مکاں ہیں

محمدؐ تاجدار دو جہاں ہیں
محمدؐ دستگیرِ بے کساں ہیں

محمدؐ رہنمائے گمرہاں ہیں
محمدؐ محسنِ ہر انس و جاں ہیں

محمدؐ ذات حق کے ترجماں ہیں
خدائی نُور کے شایانِ شاں ہیں

Marfat.com

محمدؐ رونقِ بزمِ زماں ہیں
محمدؐ جاں پناہ جانِ جہاں ہیں

محمدؐ صاحبِؐ لولاک الحق
محمدؐ سائبانِ عاصیاں ہیں

محمدؐ ہیں شبِ اسریٰ کے نوشہ
محمدؐ شہسوار لامکاں ہیں

محمدؐ ظاہر و باطن کا مظہر
محمدؐ حاضر و ناظر عیاں ہیں

محمدؐ اوّل و آخر کے اجمل
محمدؐ اک نشانِ بے نشاں ہیں

محمدؐ محسن و مخدوم گیہاں
محمدؐ نُور چشمِ عاشقاں ہیں

محمدؐ مظہرِ نُور تمامی
محمدؐ ختمِ مُرسَلؐ بے گماں ہیں

Marfat.com

حمیدؐ و حامدؐ و احمدؐ محمدؐ
امینؐ و صادقؐ و فرّخ نشاں ہیں

جہانِ آب و گِل کے نور و نکہت
محمدؐ اک بہارِ بے خزاں ہیں

ظہور ان کے تصرُّف کا ہے واللہ
جو دھارے نُور کے ہر سُو رواں ہیں

ہیں بے شک وارثِ تسنیم و کوثر
محمدؐ ساقئ تشنہ دَہاں ہیں

حضُوری اک نہ اک دن ہوگی ان کو
غمِ فرقت میں جو گریہ کُناں ہیں

منوّر ان کے قدموں سے ہوا عرش
درخشندہ زمین و آسماں ہیں

وہ ہیں بُدرُ الدّجیٰ شمس الضُّحیٰ بھی
ثناخواں ان کے سب کرّوبیاں ہیں

Marfat.com

کلیم اللہ و ابنِ مریمؑ ماہِ کنعاں
فدا کارانِ شاہِ مُرسلاں ہیں

فرشتوں قدسیوں اور انبیاء میں
مثیل ان کا دو عالَم میں کہاں ہیں

ابُوبکرؓ و عُمرؓ عُثمانؓ و حیدرؓ
رسولؐ اللہ کے رُوحِ رواں ہیں

نظیر و ناظر و حاکم ابد تک
وہ موجُوداتِ عالم میں عیاں ہیں

امیر بحر و بر عالم پناہے
خبیر و ناظر و سرِّ نہاں ہیں

فدا ہیں شارقِ چرخِ رسالت
محمدؐ ہر زماں صاحبقراں ہیں

Marfat.com

مُصحفِ رُخ ترا قرآن ہے اللہ اللہ
زینتِ ارض و سما' شان ہے اللہ اللہ

رُخ زیبا کی ترے کوئی ہے تمثیل کہاں
حُسنِ تخلیق کا تو عُنوان ہے اللہ اللہ

لوح محفوظ پہ ہے ثبت ترا نُوری نام
سارے نبیوں کا تو سُلطان ہے اللہ اللہ

فرش سے عرش تلک سکّہ ترا جاری ہے
قاسمِ رحمت و ذیشان ہے اللہ اللہ

رَجعَت شمس ہو یا معجزہَ شقِ قمر
جاری ساری تیرا فرمان ہے اللہ اللہ

خوش بیانی کے ترے پھول ہیں مہکے ہر جا
وَحیٔ حق تیری بُرہان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

سربہ خم آپ کی چوکھٹ پہ سلاطینِ زماں
دَر ترا چشمۂ فیضان ہے اللہ اللہ

ابر رحمت کی گھٹا لطف و عنایات و کرم
بخششِ اُمتِ عاصی کا تُو سامان ہے اللہ اللہ

دیدۂ کور کی بدبختی پہ نالاں شبنم!
چشمِ بینا تری دید پہ قربان ہے اللہ اللہ

حق نے فرمایا ہے فرقاں میں ترا ذکر جمیل
ارفع و اعلیٰ تری شان ہے اللہ اللہ

کیوں کسی عیسیٰ نفَس کی ہو طلب مشکل میں
ہر اذیّت کا تو درمان ہے اللہ اللہ

گنبد خضریٰ میں آسودہ ماہِ غار حرا
سدرہ سے آگے ترا اَیوان ہے اللہ اللہ

میں سگ کُوئے محمدؐ ہوں فدَاۓ خوش گو
بخدا یہ ہی مری پہچان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

بقعۂ نُور

زہے عزّت و احتشامِ محمدؐ
تصدّق دل و جاں بنامِ محمدؐ

ہیں نورٌ علی نُور نامِ محمدؐ
ہے عرشِ بریں زیرِ گامِ محمدؐ

فلاح ونجات اور سعادت کا ضامن
ہے دستُورِ فطرت نظامِ محمدؐ

کلامِ محمدؐ کلامِ خُدا ہے
کلامِ خدا ہے کلامِ محمدؐ

سنی آہٹِ جُنبشِ یارِؓ غارے
سرِ عرش تھا جب خرامِ محمدؐ

Marfat.com

ہوئی کیا وہ قیصر و کسریٰ کی عظمت
سلاطین بھی دیکھے غلام محمدؐ

ہوئی اُس کی ہر ایک مُشکل ہے آساں
ہر وِردِ زباں جس کے نام محمدؐ

کل عالَم ہے سرشار و سَرمَست اس سے
ہے بادۂ وحدت بجامِ محمدؐ

بجُز حق کے کیا کچھ نظر آئے اس کو
جو ہو مست عشقِ مُدامِ محمدؐ

مقام اس کا ہم دوش عرش معلیٰ!
کہ جس دل میں ہو احترامِ محمدؐ

رواں ہر نبیؑ ہے اسی سمت دیکھو
ہیں اِستادہ جس جا خیامِ محمدؐ

حجازِ مقدّس میں بھی جلوہ گر ہیں
سرِ عرش بھی ہے قیام محمدؐ

Marfat.com

پئے بخششِ عاصیاں سر بسجدہ
رہے پیشِ حق صبح و شامِ محمدؐ

نہیں کوئی بھی میرے آقا کا ہمسرؔ
ہے ارفع و اعلیٰ مقامِ محمدؐ

ہے محفوظ لوح و قلم پر ازل سے
فدا بُقعہِ نُورؔ نامِ محمدؐ

(صَلّی اللہ علیہ وآلہ وسَلّم)

Marfat.com

وظیفہ ہے اب میرا نامِ محمدؐ
دل و جاں سے ہُوں میں غلامِ محمدؐ

ہے ذکر اللہ ذکر نامِ محمدؐ
ہیں مشغولِ حق صبح و شامِ محمدؐ

سلامت رہیں دھڑکنیں میرے دل کی
جو دیتی ہیں مجھ کو پیامِ محمدؐ

عجب عظمت وشانِ رُوح الامیں ہے
خوشا بخت وہ ہیں غلامِ محمدؐ

سمجھ پایا اب تک نہ تُو زاہدا یہ
کہ فرقانِ حق ہے کلامِ محمدؐ

تمنا فقط اک یہ ہے میرے دل کی
دمِ نزع لب پہ ہو نامِ محمدؐ

Marfat.com

نہ کیوں یہ عرش معلٰی کا ہمسر
کہ ہے میرے دل میں قیامِ محمدؐ

عرب یا عجم ہو کہ دیر و حرم ہو
فروزاں ہے ہر سمت نامِ محمدؐ

عطا ہو مجھے جام تسنیم یا رب!
میں ہوں تشنہ کام مدامِ محمدؐ

یہ گیسوئے مشکیں یہ گل رنگ عارض
معطر ہے واللہ مشام محمدؐ

سرِ آستان محمدؐ جھکے سَر
ہو لب پر دُرود و سلام محمدؐ

پلا دے مجھے مستیٔ چشم ساقی
کہ ہے آج گردش میں جامِ محمدؐ

فؔدا کیا ہی اعجاز نامِ نبیؐ ہے
کہ ہر آذر و بُت ہے رامِ محمدؐ

Marfat.com

ظہور قدسی

تاریکئ شب تھی ہلکی سی اور تھی نہ چمک سیّاروں میں
تھا چاند بھی ماند سا گردُوں پر تنویر نہ تھی مہ پاروں میں

خاموش فضائے عالم تھی، ہر چیز ادب سے جھکتی تھی
خوابیدہ سازِ فطرت تھا اور نغمے محو تھے تاروں میں

اک غُلغلۂ سبُحان اللہ، آفاق میں جس دم گُونج اٹھا
سر گرمِ خرام نسیم ہوئی، مستانہ وار بہاروں میں

سوسن نے کہا پھر بسمِ اللہ، لالے نے پکارا صَلِّ علیٰ
مرغانِ چمن تھے زمزمہ زن، کیا صبح ہوئی گلزاروں میں

گوہر تھے نچھاور شبنم کے اور چشمے رواں تھے زمزم کے
کوثر کی نہریں جاری تھیں اور جوشِ طرب فوّاروں میں

Marfat.com

اک نوُر کی بارش عام ہوئی، ہر جنس جہاں گلفام ہوئی
دوزخ کی آگ حرام ہوئی، شعلے نہ رہے انگاروں میں

پیدا عالم میں آج کے دن محبوب رؤف و رحیم ہوا
ہر صاحب دل ہے جس پہ فدا وہ صاحب خلق عظیم ہوا

Marfat.com

شب معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اللہ یہ عرشِ معلّیٰ پہ کیا کوئی جلوہ نما آج کی رات ہے
ہر طرف نور ہی نور چھا گیا' کیا ظہورِ خدا آج کی رات ہے

''شب معراج'' کہتے ہیں جس کو سبھی' ہے نشان علو و کمال نبی
ذکرِ حمد و ثنا آج کی رات ہے' وردِ صلّ علیٰ آج کی رات ہے

کرو اعمال پر اپنے تم جو نظر' تو نظر آئیں سب تم کو عیب و ہنر
صدق و اخلاص اور دل سے توبہ کرو بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

دل مردہ کو اس نے ہے زندہ کیا' اپنا ہر ''دم'' دمِ رشک عیسیٰ کیا
حق تو یہ ہے کہ حسن عبادت کا حق' کیا جس نے ادا آج کی رات ہے

Marfat.com

آج خالق ہوا کس سے خود ہم زباں، کیے اسرارِ توحید کس پر عیاں؟
وہ ہے محبوبؐ مولائے کون و مکاں، جس پہ فضل خدا آج کی رات ہے

ابرِ رحمت جہاں پہ نہ چھا جائے کیوں، جوش میں اس کی رحمت نہ آ جائے کیوں
سر بسجدہ پئے بخشش عاصیاں، خود حبیبؐ خدا آج کی رات ہے

رازِ عشقِ حقیقی کا سب کھل گیا ہے امیں جس کا سینۂ مجتبیٰؐ
اے فدؔا یہ ہی مطلب ہے معراج کا، حسن جلوہ نما آج کی رات ہے

Marfat.com

صلّی اللہ علیہ وسلم

سایۂ یزداں سرورِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلم
حاملِ قرآں نُورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم

شاہدِ فطرت نورِ حقیقت شافعِ محشر حامیٔ اُمت
عرش کے دولہا ہادیٔ اعظم صلّی اللہ علیہ وسلم

مولیٰ یتیموں بیواؤں کا، مسکینوں کا ناداروں کا
ملجا و ماوا مونس و محرم صلّی اللہ علیہ وسلم

ہر اک کا غم کھانے والا بگڑی بات بنانے والا
جنّ و بشر کا شاہِ معظم صلّی اللہ علیہ وسلم

صورت و سیرت سب سے ارفع فطرت کا شہکار مثالی
عظمتِ انساں زادۂ آدم؏ صلّی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

چشمِ تلطّف رحمتِ باری فیض کا دریا ہر سُو جاری
گلشن وحدت نزہت شبنم صلّی اللہ علیہ وسلم

باعثِ رونقِ بزمِ جہاں ہو، ہر ذی رُوح کے رُوحِ رواں ہو
خواجۂ گیہاں شاہِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم

ملتِ بیضا تم کو پیاری ارفع و اعلیٰ شان تمہاری
کوشکِ دیں ہے تم سے محکم صلّی اللہ علیہ وسلم

غرقِ عصیاں ہوں میں آقا، کوئی نہیں ہے میرا سہارا
رکھو فدا پہ رحمتِ پیہم صلّی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

دَربارِدُرربار

مطلُوب ِمرا حُسنِ طرح دارِ مدینہ
دربار دَرربار ہے دربارِ مدینہ

ہیں جنّتِ فردوس کی رعنائیاں سب ہیچ
صد رشک چمن زار ہے ہر خارِ مدینہ

بن جاتے سلاطین بھی دربان وہاں کے
حاصل ہو جنہیں دولتِ دیدارِ مدینہ

اے کاش رسائی مری ہو جائے وہاں تک
بن جاؤں غبارِ رہ زوّارِ مدینہ

سرشار مئے عشق محمدؐ میں ہوا جو
وہ عاشقِ صادق ہے فدَاکار مدینہ

Marfat.com

خورشیدِ قیامت کی تمازت کا خطر کیا
ہے میری پناہ سایۂ دیوارِ مدینہ

غرقاب سہی بحر معاصی میں تو کیا غم
حامی ہیں مرے سیّدِ ابرارِ مدینہ

جنت کی بشارت ہے مقدر اسے لاریب
جو دل سے کرے مدحتِ سرکارِ مدینہ

مرغوب نہیں مجھ کو فداؔ فردوسِ بہاراں
ہے خُلد بریں کوچۂ و بازارِ مدینہ

Marfat.com

خیر الامم ہے عاصیو! امت حضورؐ کی

قرآن کی ہے سورت، صورت حضورؐ کی
تفسیرِ حُسن ذات ہے سیرت حضورؐ کی

اس ذات کل صفات کی مدّاح ذاتِ حق
بندوں پہ منحصر نہیں مدحتِ حضورؐ کی

عشق رسولؐ پاک کا سودا مرا شرف
میری متاعِ زیست ہے الفت حضورؐ کی

ثانی کہاں ہے حسن میں یوسفؑ کا کوئی انساں
آئینہ کمال ہے صورت حضورؐ کی!!

صدقہ ہے یہ بھی حضرت خیر الانامؐ کا
خیر الامم ہے عاصیو! امت حضورؐ کی

Marfat.com

کون و مکاں کے مالک و سیّاح لامکاں
فائق ہے ہر نبیؑ پہ فضیلت حضورؐ کی

دُنیا اور عقبیٰ کے مالک حضورؐ ہیں!
والی ہیں، جن کے دل میں ہے عظمتِ حضور کی

جنت کی جیتے جی ہمیں مل جائے گی نوید!
ہو جائے خواب ہی میں جو رویت حضورؐ کی

انسانیت کی کیا تھی فدؔا قدرومنزلت
ہوتی نہ گر جہان میں بعثت حضورؐ کی!

Marfat.com

بے مثل و بے مثال ہے فطرت حضورؐ کی

راز و نیاز عشق ہے خلقت حضورؐ کی
حسن و جمال ذات ہے صورت حضورؐ کی

منشائے ایزدی ہے مشیت حضورؐ کی
بے مثل و بے مثال ہے فطرتِ حضورؐ کی

کیوں معترض ہیں اس کے حقائق کے مدّعی
طاعت خدا کی جانیں اطاعت حضورؐ کی

دونوں جہاں کی نعمتیں انعام مل گئیں!
جس پر ہوئی ہے چشمِ عنایت حضورؐ کی

ایمان مرا شافع محشر حضورؐ ہیں!
ہو گی مجھے نصیب شفاعت حضورؐ کی

Marfat.com

باطل کی تند و تیز ہواؤں کا کیا خطر
روشن رہے گی شمعِ رسالت حضورؐ کی

ہر دو جہاں کو مژدۂ رحمت ہوا عطا
اللہ رے علّوِ شانِ ولادت حضورؐ کی

بے چارگانِ اُمت عاصی کی ہے پناہ
عالم کا سائبان ہے عترت حضورؐ کی

دیدارِ لایزل اُسے ہو گا بالیقیں
دل میں فدا ہے جس کے محبت حضورؐ کی

(صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم)

Marfat.com

کیقباد ایسے گدا ان کے سراسر دیکھ لے

عشقِ احمدؐ سے حریمِ دل بسا کر دیکھ لے
اور حجاب ماسوا دل سے اٹھا کر دیکھ لے

داغہائے ہجر سے دل کو سجا کر دیکھ لے
شمعِ عشق مُصطفیٰؐ اس میں جلا کر دیکھ لے

ہے اگر تجھ کو تلاشِ زندگیٔ جاوداں!
جان و دل شانِ محمدؐ پر مٹا کے دیکھ لے

دفترِ اعمال سے ڈھل جائیں گے عصیاں سبھی
ہجر آقاؐ میں ذرا آنسو بہا کر دیکھ لے

پا ہی لے گا اک نہ اک دن گوہر مقصودِ دل
تُو درِ محبُوبؐ پہ دھُونی رما کر دیکھ لے

Marfat.com

رویتِ حسن جمال ذات ہے گر مدّعا
عشق احمد ہر رگ و پے میں سما کر دیکھ لے

مالک و مختار کُل ہیں صاحب لولاکؐ بھی!
کیقباد ایسے گدا ان کے سَراسَر دیکھ لے

اے فداؔ ہے دیکھنا جو جلوۂ نُورِ اَتم
چشمِ بستہ ہو کے تُو گردن جھکا کر دیکھ لے

Marfat.com

نُور و ظلمت

حق پرستوں نے تھا پیغامِ نبی گھر گھر دیا
نُورِ مصطفویؐ سے سینوں کو منوّر کر دیا!

ہو گیا فیضِ نبیؐ سے بس وہی مستِ الست
بادۂ توحید کا جس جس کو ہے ساغر دیا

کس نے بیواؤں یتیموں پر کیا لطف و کرم
مفلسوں اور بیکسوں کو کس نے سیم و زر دیا

چھوڑ کر لات و ہبل آئے تھے جو تیرے حضور
دولتِ ایماں سے تو نے ان کا دامن بھر دیا

سنگریزوں نے پڑھا کلمہ ہوا شق القمر
حق تعالیٰ نے ہمیں وہ ہادی و رہبر دیا

Marfat.com

مشرکوں کے واسطے نارِ جہنم کا عذاب
امتِ احمدؐ کو حق نے زمزم و کوثر دیا

چل کے بطحا سے خلافِ حق جو پہنچا بدر میں
اک مجاہد نے تہِ شمشیر اس کو کر دیا

منہ کے بل گر کر ھو اللہ احد بت کہہ اٹھے
اور بوجہلِ لعیں کو رتبۂ آذر دیا

جلوۂ نُور خدا سے کفر کی ظلمت مٹی
لطفِ حق سے دین کا روشن ہوا گھر گھر دیا

بصرہ و روم و حبش والوں نے کیں جانیں فدا
تھا قبولِ حق کا اللہ نے انہیں جوہر دیا

ہاں حسنؓ خواجۂ صہیبؓ و رومی و حضرت بلالؓ
تھے فدائے مصطفیٰؐ ، شیدائے ربِّ ذوالجلال

Marfat.com

نغمہ صلِّ علیٰ

مُبارک ہو کہ دنیا میں شہؐ دنیا و دیں آئے
امام الانبیاؐ آئے وہ ختم المرسلیںؐ آئے

وہ طٰہٰ و مزمّل ہیں وہی یٰسیں و مدثّر ہیں!
کہ خود فرما دیا خالق نے میرے جانشیں آئے

ہوئے ہیں جاگزیں بے شک وہ میرے قلب ویراں میں
کہ تھے جلوہ فگن جو بر سر عرش بریں، آئے

جہاں میں نغمۂ صلّ علیٰ صلّ علیٰ گونجا
در اقدس پہ جونہی آپؐ کے رُوح الامیں آئے

Marfat.com

نوازا آپؐ نے رُشد و ہُدیٰ سے ایک عالم کو
جلانے کو جہاں میں شمعِ ''حبل المتیں'' آئے

شرف حاصل ہوا بے شک انہیں قُرب الٰہی کا!
کہ جو بھی صدق دل سے میرے آقا کے قریں آئے

نکیرین ان کی آمد پر فدا سے کہہ اٹھیں گے خود
وہ ممدوحِ زماں، محبُوبؐ ربّ العالمیںؐ آئے

Marfat.com

ماہِ عرب

آ ماہِؐ عرب آ درس دکھا مجھے چین کہاں ہے بِن تیرے
میں بھٹکت ہوں دَر دَر شاہا میرا کون یہاں ہے بِن تیرے

من کلپت ہے تن پھڑکت ہے، دل دھڑکت ہے جی تڑپت ہے
مری آنکھ بھی دید کو ترست ہے اندھیر جہاں ہے بِن تیرے

مجھے بھول نہ جائیو روزِ جزا ہو جائے نگاہِ کرم اس جا!
مجھے لینا پناہ میں بہرِ خدا مرا کون وہاں ہے بِن تیرے

مر جاؤں گا ہجر میں رو رو کر للہ کرو الفت کی نظر
سن لیجئے نالے ہیں درد بھرے یہی وردِ زباں ہے بِن تیرے

آ سپنے میں درشن پاؤں میں آ خفتہ بخت جگاؤں میں!
تیرے نام پہ صدقے جاؤں میں مجھے کس کا دھیاں ہے بِن تیرے

Marfat.com

ہر آنکھ میں ہے تو جلوہ نما ہر دل میں ہے تو ہی ہُوش رُبا
سچ پوچھئے تو بے اصل و نشاں یہ کون و مکاں ہے بِن تیرے

کن چرنوں میں سیس نوائے فدؔا کسے رو رو کے حال سنائے فدؔا
کوئی ترس فدؔا پہ نہ کھائے گا کہاں جائے اماں ہے بِن تیرے

کلکتہ ۱۹۳۸ء

Marfat.com

شمعِ بلاغ

سوزِ غمِ فراقِ احمدؐ کا داغ دِل میں
روشن ہے در حقیقت نوری چراغ دِل میں

تخلیقِ مصطفیٰؐ میں سِرِّ احد نہاں ہے
ہیں اس پہ متفق سب اہلِ دماغ دِل میں

توحید اور رسالت ہر سُو ہے جلوہ گستر
رکھتا ہوں میں فروزاں شمعِ بلاغ دِل میں

دینار اور درم کی مجھ کو نہیں ہے پروا
ہیں رشکِ صد خزانہ الفت کے داغ دِل میں

دنیا نے جس کو پایا بطحا کی وادیوں میں
میں نے لگا لیا ہے اس کا سُراغ دِل میں

Marfat.com

عاشق کے زخم دِل ہیں غیرت دہ گلستاں
جنّت بنا ہوا ہے اُلفت کا باغ دِل میں

مخمور ہوں فدؔا میں صہبائے معرفت میں
ہے حُبِّ مصطفیٰؐ کا رنگیں ایاغ دِل میں

Marfat.com

میں آشفتۂ شاہ اُمّی لقب ہوں
سگِ کوئے سرکارِ عالی نسب ہوں

کرم مجھ پہ فرمایئے اب تو للّٰہ
میں تصویرِ آلام و رنج و تَعَب ہوں

مرا دل ہے مَعموُرَہَ شاہِ خُوباں!
میں شیدائیِ حسن محبُوبِ ربّ ہوں

تمنائے دل اب تو پوری ہو یا ربّ
ازل سے میں جویائے راہِ طلَب ہوں

نہیں کچھ غرض اہل دنیا سے مجھ کو
غمِ مُصطفیٰ ہی میں محوِ طرب ہوں

میسّر ہو یا ربّ مجھے دید جاناں
غم ہجر میں مضطرب روز و شب ہوں

Marfat.com

میں ہوں دولتِ فقر پر اپنی نازاں
شناسائے الامر فوق الادب ہوں

خوشا دم نکل جائے ایسے میں میرا!
فدا عشقِ احمدؐ میں میں جاں بہ لب ہوں

Marfat.com

سرکارِ مدینہ کی جو توقیر کرے گا
وہ ہستیِ جاوید کی تعمیر کرے گا

یہ غم کی شبِ تار بنے کی صبح نُور
اک روز اثر نالۂ شبگیر کرے گا

صیاد نے بے جرم مجھے قید کیا تھا
دعویٰ سرِ محشر کوئی نخچیر کرے گا

تدبیر پہ نازاں جو نہیں ہے وہی دانا
ناداں ہے اگر شکوۂِ تقدیر کرے گا

ٹوٹا جو نہیں ہے درِ زنداں تو غضب ہے
اب حشر بپا نالۂِ زنجیر کرے گا!

Marfat.com

رُسوائی عشاق خدا کو نہیں منظور
کس طرح ہماری کوئی تشہیر کرے گا

کر دے گا وہ اک کُشتۂ ناکام کو زندہ
گر لاش کو آ کر ہدف تیر کرے گا

صیّاد کو بربادیٔ گُل کا ہے جو احساس
اب کانٹوں سے مل کر کوئی تدبیر کرے گا

ہاں ذِکر محمدؐ سے بدل جائے گی قسمت
یہ نسخۂ اکسیر ہے تاثیر کرے گا

وہ سُرخیٔ خون شہداءُ لائے گا پہلے
اسلام کی تاریخ جو تحریر کرے گا

ہو جائے فدا پھر کوئی خورشید ضیا بار
یہ ذرّہ بھی پھر حاصلِ تنویر کرے گا

Marfat.com

ذکرِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ کو درِ حبیبؐ سے کونسی شے ملی نہیں
لطف و عطا و جُود کی اس کے یہاں کمی نہیں

رحمتِ عالمیں ہیں وہؐ حُسنِ طلب سے کام لے
میرے کریم سا سخی دہر میں کوئی بھی نہیں

گلشنِ زیست روز و شب مدحت میں ہے رطبُ اللساں
بے کل جو ہجر میں نہیں ایسی کوئی کلی نہیں

جائے امانِ بیکساں، ذکرِ حضورؐ حرزِ جاں
نامِ نبیؐ سے کونسی سی آفت بھلا ٹلی نہیں

روزِ ازل سے لکھ دیا خامۂ حق نے برملا
دشمنِ شانِ مصطفیٰؐ اصل میں آدمی نہیں

ہجرِ نبیؐ کا روز و شب دل میں ہے میرے اضطرار
اِس کے بغیر زیست بھی موت ہے زندگی نہیں

Marfat.com

مستِ الستؑ کر گئی مجھ کو ہے چشمِ مصطفیؐ
کیف مئے طہور ہے، رندی و کافری نہیں

ان کا غم فراق ہے، میری سیاہ رات ہے
آنکھ میں وہ چمک نہیں قلب میں روشنی نہیں

دم بدم بھیجوں نہ کیوں میں اے فداؔ ان پر سلام
ذکرِ حبیبؐ کے بغیر رُوح میں تازگی نہیں

Marfat.com

عرفان و آگہی

ہستی تری فنا فی العشق اے دل اگر ہوئی نہیں
صبر و رِضا سے کام لے عشق ہے دل لگی نہیں

اے دل بتا کہ کس طرح حاصل تجھے دوام ہو
عشقِ نبیؐ میں تو نے جب جان فدا ہی کی نہیں

عشق سے جو ہیں بے نیاز ان کی نماز بے حضور
حاصل انہیں کہیں سے بھی عرفاں و آگہی نہیں

احمد مجتبیٰؐ کا ہے فرمان، فرمود خدا
اس کی متابعت بغیر زندگی، زندگی نہیں

زُلفِ نبیؐ کی مہک سے عالم تمام مشک بیز
گیسوئے مہوشاں خجل اس کی جو روشنی نہیں

کوثر و سلسبیل کی مے سے بُجھے گی تشنگی
جامِ طہور سے سوا روحانی بے خودی نہیں

Marfat.com

چشمِ نبیؐ کے نُور سے عاشق ہیں مست و پُر خمار
بزم میں جام بکف ہے جو یہاں اس کو کوئی غمی نہیں

اور الٰہی تیز کر ہجرِ نبیؐ میں دھڑکنیں
قلب کے سوز و ساز میں جوہرِ نغمگی نہیں

ذکر حبیبؐ کے بغیر وقفِ خزاں ہے ہر چمن!
پھولوں میں تازگی کہاں، کلیوں میں دل کشی نہیں

میں ہوں گدائے بے نوا شاہ اُمَم پہ ہوں فدا
ذرّہِ خاک بھی مجھے تاجِ شہنشہی نہیں

Marfat.com

مجموعہ صفات

غم خوارِ خلق مونسِ انساں کہیں جسے!
عکس جمال حضرتِ یزداں کہیں جسے

بدرِ منیرؔ مہر درخشاں کہیں جسے
تزئین رنگ و بوئے گلستاں کہیں جسے

رونق فروزِ عرش ہے وہ صاحبِ جمال
تجسیم نُور احمدؐ ذی شاں کہیں جسے

ممدوحِ کبریا ہے محمدؐ کی ذات پاک
اسریٰ کی شان عرش کا مہماں کہیں جسے

آسان جس نے کی رہ ظلمات خضرؑ کو
دریائے نُور چشمۂ حیواں کہیں جسے

فرقان جس کی ذاتِ مقدس کے ہیں حروف
ہر اُمّتی کا حاصلِ ایماں کہیں جسے

Marfat.com

ہے رحمت تمام وہ ماوائے انس و جاں
تسکینِ دہر راحتِ دوراں کہیں جسے

ظلمت کدوں کو جس نے ہے مَعْبَد بنا دیا
نُورِ خدا کی شمعِ فروزاں کہیں جسے

مرعوبُ جس سے قیصر و کسریٰ کی ہیبتیں
شاہانِ کج کلاہ کا سلطاں کہیں جسے

دشت و جبل کی قدوم کی برکت سے لالہ زار
رحمت کی جان وجہِ بہاراں کہیں جسے

ہر ایک گوشہ حُسنِ دِل آرا سے مُستنیر
جلوۂ طورٗ نیّر تاباں کہیں جسے

نگہ کرم سے جس کے ہے مخمُور کائنات
وہ چشم مست بادۂ عرفاں کہیں جسے

مجمُوعہ صفات محمُدؐ ہیں اے فدؔا
صُورت خدا کی سُورتِ قرآں کہیں جسے

Marfat.com

ظلِّ خدا

عاصیو! آؤ بڑی سرکار کی باتیں کریں
اس شفیع المذنبیں کے پیار کی باتیں کریں

منظرِ قوسین کے اَسرار کی باتیں کریں
عرش و کرسی کے حسیں شہکار کی باتیں کریں

ماہِ کنعاں، طُورِ سینا، ابنِ مریم سے سوا
آؤ ہم اس سیّدِ ابرار کی باتیں کریں

لے گئے پل بھر میں جو فرشِ زمیں سے عرش تک
آؤ ایسے رفرف و راہوار کی باتیں کریں

اک صحیفہ لے کے اترا جو حرا کے غار سے
دین فطرت کے ہم اُس سردار کی باتیں کریں

Marfat.com

آیۂ لولاک کا اعزاز بخشا ہے جسے
حق تعالیٰ کے ہم اس دلدار کی باتیں کریں

تین سو تیرہ مجاہد تھے شریکِ بدر جو
پُرشکوہ اس لشکرِ جرار کی باتیں کریں

وجۂ تخلیقِ دو عالم رازدارِ ''کُن'' فدا
طالب و مطلوب کے معیار کی باتیں کریں

Marfat.com

متاعِ زیست

معراج مصطفیؐ پہ رسُولوں کو ناز ہے
"رفرف سوار" احمدؐ جلوہ طراز ہے

سرِّ حقیقت اصل میں سرِّ مجاز ہے!
کیا خوب حسن و عشق کا راز و نیاز ہے

ہیں شان مصطفائی پہ شیدا جو شش جہات
ہر دل اسیر حلقۂ زُلفِ دراز ہے

تاباں "حریم کن" میں ہیں انوارِ مصطفیؐ
گلزار ہست و بود دبستانِ راز ہے

کوئے نبیؐ میں پھرتے ہیں ہر دم جھکائے سر
ہوتی ادا کچھ ایسے ہماری نماز ہے

Marfat.com

ہر نقش ذات احمدؐ مُرسل ہے، حُسن ذات
تخلیقِ کائنات تجلائے ناز ہے

ذات اَحَد ہے احمدؐ بے میم کا شہود
وہ ختمی مرتبت ہی تو وحدت نواز ہے

آئینہ جمال محمدؐ ہے عکس ریز
حیراں خود ہی دیکھئے آئینہ ساز ہے

میری متاعِ زیست فدا ہے فقط یہی
عشقِ نبیؐ کا دل میں جو سوز و گداز ہے

Marfat.com

سرودِ مستاں

کیا ساقئ طیبہ و بطحا نے رندوں کا مقدر کر ڈالا
ہر قطرۂ قلزمِ عالم کو میخانہ و ساغر کر ڈالا

جب بحر حقیقت کا تجھ کو غوّاص و شناور کر ڈالا
بس ایک نگاہِ حیرت میں ہر قطرہ گوہر کر ڈالا

اللہ نے قیصر و کسریٰ کی بخشی ہے غلاموں کو شاہی
اک بندۂ حق کے بندوں کو دارا و سکندر کر ڈالا

اٹھیں گے جناب عیسیٰؑ بھی محشر میں انہی کی امت میں
اللہ نے اپنے پیارے کو نبیوںؑ کا افسر کر ڈالا

تھا نُورِ محمدؐ صلّ علیٰ پیدا جو ازل سے حق نے کیا
نمرود کی آتش کو جس نے گلزار کا منظر کر ڈالا

اللہ رے وہ گفتار نبیؐ اللہ رے وہ رفتار نبیؐ
ہر جسم کو بخشی روحِ رواں ہر قلب کو مضطر کر ڈالا

Marfat.com

کیا شان ہے میرے مولا کی کیا آن ہے میرے آقاؐ کی
بلبل کو ترنم ریز کیا اور مجھ کو سخنور کر ڈالا

مولا نے محمدؐ کے در کی بخشی ہے گدائی کیا مجھ کو
اک ذرّہ خاک آلودہ کو خورشیدِ منّور کر ڈالا

اب تیرے رتبہ اعلیٰ کو سمجھے بھی تو کوئی کیا سمجھے
نعلین کو تیری خالق نے جب گردوں کا سر کر ڈالا

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ سے ہو نہ عقیدت کیوں مجھ کو
اے ہادیٔ برحق تو نے انہیں اسلام کا رہبر کر ڈالا

چھا سکتی نہیں ہے مسلم پر طاغوتی لشکر کی ہیبت
اسلام کی ہستی کو تو نے منصور و مظفر کر ڈالا

ہے شانِ محمدؐ شانِ خدا ہے نورِ محمدؐ نورِ خدا
ہر ظلمت خانۂ قلبِ حزیں کو جس نے منور کر ڈالا

صہبائے مئے توحید فدؔا حضرت نے پلا کر واہ مجھے
مخمور کیا مسرور کیا اور مست قلندر کر ڈالا

Marfat.com

یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردارؐ

کملی والے ناز کے پالے
کملی میں اپنی مجھ کو چھپا لے
پیارے پیارے گیسوؤں والے
اُمت کے غم خوار
یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردار

تم ہو خدا کے سب سے پیارے
ہر دو جہاں کے راج دُلارے
تم ہو ہمارے ہم ہیں تمہارے
تم پر جان نثار
یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردار

Marfat.com

کُل دنیا کے تم ہو والی
شان تمہاری سب سے عالی
ذات تمہاری رحمت والی
سب کے ہو دل دار
یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردار

نامِ خدا وہ جام پلا دے
خود سے جو بے گانہ بنا دے
کبر و خودی کا نام مٹا دے
کوثر کے مختار
یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردار

ختمِ رسالت نُور مجسّم
مکّی مدنی شاہؐ دو عالم
صلّی اللہ علیہ وسلّم
دو جگ کے سردارؐ
یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردار

ذکرِ خدا ہے یاد تمہاری

Marfat.com

تم پہ فدا ہیں نُوری و ناری
عشق تمہارا رحمتِ باری
تم سے نہ ہو کیوں پیار
یا احمدؐ سرور کملی والے نبیوںؑ کے سردارؐ

بمبئی ۱۹۴۰ء

Marfat.com

محمدؐ مصطفیٰؐ کا جب مجھے دیدار ہو جائے
مرا ظلمت کدہ بھی اک تجلّیٰ زار ہو جائے

دکھادیں خواب میں مجھ کو جو رُوئے انور و اطہر
مرا بختِ سیہ پھر مطلعِ انوار ہو جائے

خدا شاہد حیاتِ جاوداں ہو جائے گی حاصل
اگر صدقے شہؐ دیں پر یہ جان زار ہو جائے

زیارت رحمتہ للعالمینؐ کی اس کو ہوتی ہے
جو صدقِ دل سے مدّاحِ شہ ابرارؐ ہو جائے

کلام نعتیہ بلبل بیاباں میں اگر گائے
تو ہر خارِ بیاباں غیرتِ گلزار ہو جائے

Marfat.com

جو اس بحرِ کرم کے عشق میں غرقاب ہو جاؤں
عجب کیا ہے کہ بحرِ غم سے بیڑا پار ہو جائے

چلا جائے فدؔا اڑ کر ابھی محبوبؐ کے در پر
اگر حکمِ جنابِ احمدِؐ مختار ہو جائے!

Marfat.com

ساقی مرا نبیؐ ہے کوثر شراب خانہ
میں عاشقِ نبیؐ ہوں اور خُلد ہے ٹھکانہ

تخلیق اگر نہ ہوتی محبوبؐ کبریا کی
چلتا نہ پھر جہاں میں قدرت کا کارخانہ

یا شاہ دیںؐ جو مجھ کو حاصل ہو کامیابی
کردوں گا میں نچھاور اُلفت کا سب خزانہ

ہاں مجھے چڑھا دے سولی پہ کوئی بے شک
لایا ہوں میں ازل سے فطرت ہی عاشقانہ

زاہد جو ہے تمنّا حُسنِ نظر کی تجھ کو!
آنکھوں میں تو لگا لے وہ خاک آستانہ

صلّ علیٰ محمدؐ مرغوب و جانفزا ہے
حُوریں بھی گا رہی ہیں جنت میں یہ ترانہ

Marfat.com

سرکارؐ دو جہاں کے در پر جھکا دے سر کو
ہمپایۂ فلک ہے بے شک یہ آستانہ

بے ذوق اہل دنیا کہتے ہیں شرک ان کو
ملحوظ جو مجھے تھے آدابِ عاشقانہ

مجھ پر نگاہِ الفت ہو جائے گر نبیؐ کی
پروا ہے کیا خُدا کو دشمن ہے گو زمانہ

بمبئی ۱۹۴۰ء

Marfat.com

(circular library stamp)

بے مثل بشرؐ

سرِ فاراں کلیم اللہ نے کیا ماجرا دیکھا
فلک تک پھیلتا نورِ نبیؐ جلوہ نما دیکھا

صدا اھلاً و سھلاً مرحبا کی گونج اُٹھی ہر سُو
ملائک نے تجھے جب زینتِ عرش عُلا دیکھا

تحیر ہی تحیر ہے مقاماتِ محمدؐ کا
جہاں دیکھا جدھر دیکھا جمالِ مُصطفیٰؐ دیکھا

قدم چومے نبیؐ اللہ کے جب عرشِ اعظم نے
فرشتوں کو وہاں پڑھتے ہوئے صلِّ علیٰ دیکھا

میں فرطِ شوقِ دیدارِ نبیؐ میں رات تھا بے کل
مشابہ نورِ احمدؐ سے جو ہالہ چاند کا دیکھا

Marfat.com

خدائی ساری تھی مرہونِ غمِ خونِ شہیداںؓ میں
کہ چشمِ فلک نے خونِ شہیدِ کربلاؓ دیکھا

وہی ہے سرورِ عالمؐ وہی ہے شافعؐ محشر
مکان ولامکاں سے بھی ہے اُس کو ماورا دیکھا

ترے لطف و کرم کا آسرا ہے بے نواؤں کو
ہر اک کی کشتیٔ غم ہو تو تجھ کو ناخدا دیکھا

جو ہیں تخلیق کا باعث قیامت تک زمانوں کے
کہ رخشاں نورِ لعلِ آمنہؓ نورِ خدا دیکھا

فداؔ کیا دیدنی تھا منظرِ قوسین کا جلوہ
محمدؐ کی سعادت، رُوبرُو جس نے خدا دیکھا

Marfat.com

المدد اے جذبۂ عشق شہِؐ دنیا و دیں!
مجھ کو الفت سے کہیں مدّاحِ ختم المُرسلیں

ہو رقم میرے قلم سے مدحت شاہ اُمم
ہو مقدّر میں میرے یہ نعمت دنیا و دیں

میں نے لکھے ہیں بہت مضموں بتان دہر کے
نعت محبوبؐ خدا اب سن کے خوش ہوں سامعیں

اللہ اللہ بارک اللہ شان معراجِ نبیؐ
چومتا تھا آپ کے نعلین تک عرشِ بریں

رحمت و عفو و کرم کی بارشیں ہو جائیں اب
آپ کو حق نے کیا ہے رحمتہؐ للعالمیں

ہو گئی ہیں حسرتیں دیدار کی سُوہان روح
چین لیتا ہی نہیں ہے اب دلِ اندوہگیں

Marfat.com

سر نجم ہوتے ہیں آ کر آپؐ کے در پر ملک
اور عقیدت سے شہنشاہوں کی جھکتی ہے جبیں

عرش اعظم کو کیا تھا فرشِ راہ اللہ نے
پیشوائی کے لئے بھیجے تھے جبریلؑ امیں

اے فدا کوئی نبیؑ پہنچا نہ ان کی شان کو
آپؐ کو حق نے کیا کونین کا مسند نشیں

Marfat.com

جس کا دل شیدا شہؐ جن و بشر پر ہو گیا!
اس کا بے شک جنت الفردوس میں گھر ہو گیا

آہ اس خُلقِ مجسّم کا کوئی منکر جو ہے
پھر تو ایسے بدگُہر کا آگ میں گھر ہو گیا

اب سلاطینِ زمانہ کی نہیں پروا مجھے
میں فدا سو جان سے سلطان دیں پر ہو گیا

خواب میں بھی ہے اگر دیدار محبُوبِ خدا
سمجھوں گا بیدار اب میرا مقدر ہو گیا

اب نہیں تاریکئ مدفن کا مجھ کو خوف کچھ
عشق روئے پاک سے ہے دل منور ہو گیا

Marfat.com

ہجرِ محبوب خدا میں اس قدر رویا کہ بس
نامہ عصیاں دُھلا اور صاف دفتر ہو گیا

کچھ نہیں خوف و خطر روز جزا کا اے فدؔا
تیرا حامی جب شفیعِ روز محشر ہو گیا

Marfat.com

محمدؐ محمدؐ پکارے چلا جا!
تو عقبیٰ کو غافل سنوارے چلا جا

قتیلِ محبّت کہے تجھ کو دنیا!
تو کرتا اسی کے اشارے چلا جا

اگر تجھ پہ کتنی ہی آئے مصیبت
محمدؐ پہ جان اپنی وارے چلا جا

محمدؐ ہی ایمان تیرا ہے بندے
دم اس کی محبت کا مارے چلا جا

بگڑتی ہی رہتی ہے ہر بات اپنی
بناتا مقدّر ہمارے چلا جا

Marfat.com

قسم ہے تجھے شمس و نجم و قمر کی
بس اب جگمگاتا ستارے چلا جا

فدا اسمِ احمدؐ میں سرِّ احد ہے
تو کرتا اسی کے اشارے چلا جا

لکھنؤ ۱۹۴۱ء

Marfat.com

ہے بڑی آپؐ کی سرکار رسولِؐ عربی!
سب سے اعلیٰ ہے یہ دربار رسولِؐ عربی

آپؐ تھے حق و صداقت کی خدائی تلوار
مٹ گئی شوکت کفّار رسولِؐ عربی

ابرِ رحمت کی گھٹائیں ہیں حقیقت میں یہی
آپ کے گیسوئے خم دار رسولِؐ عربی

اب تو حسرت ہے مدینے میں بلا لو مجھ کو
میں بھی ہوں طالبِ دیدار رسولِؐ عربی

کر دیا آپ نے ہر شرک کے متوالے کو
مئے توحید سے سرشار رسولِؐ عربی

Marfat.com

باریابی کا شرف مجھ کو بھی حاصل ہو حضورؐ
طالعِ خفتہ ہو بے دار رسولِؐ عربی

حشر کے روز مرے عیبوں کا پردہ رہ جائے
ہوں بہت سخت گنہگار رسولِؐ عربی

بہر صدیقؓ و عمرؓ اور پئے عثمانؓ و علیؓ
دُور ہوں سب مرے آزار رسولِؐ عربی

کس زباں سے میں کروں آپ کی توصیف حضورؐ
میں نہیں قابلِ گفتار رسولِؐ عربی

یہ نصیبا مرا اللہ رے اِعزاز فِدا
میں بنوں شاعرِ دربار رسولِؐ عربی

Marfat.com

یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بُلا لو در پہ اب مجھ کو خدارا یا رسولؐ اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسولؐ اللہ

تمنا ہے رہِ طیبہ میں مر کر دفن ہو جاؤں
درخشاں ہو بھی قسمت کا ستارا یا رسولؐ اللہ

ہوئی آساں سمجھ لو اس کی ہر مشکل بہر عنواں
کہ مشکل میں تجھے جس نے پُکارا یا رسولؐ اللہ

تری اک جنبشِ انگشت سے 'شق القمر' دیکھا
عجب اعجاز تھا تیرا اشارا یا رسولؐ اللہ

تری ذاتِ معظم صاحبِ لولاک ہے شاہا
تو ہے خالق کو سب خلقت سے پیارا یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

شرف حاصل مجھے بھی اب تو ہو جائے حضوری کا
خدا کی دید ہے تیرا نظارا، یا رسولؐ اللہ

نظر فرماؤ اب یا رحمتہ للعالمیںؐ مجھ پر
تمہیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسولؐ اللہ

خطا پوشی اثیم روسیہ کی اب تو ہو جائے
مرا سب کچھ ہے تجھ پر آشکارا یا رسولؐ اللہ

چھپا لینا ہر اک عاصی کو دامان شفاعت میں
نہ ہو گا حشر میں کوئی ہمارا یا رسولؐ اللہ

نُزول رحمت باری ہے گویا دونوں عالم پر
جو قرآں حق نے تجھ پر ہے اتارا یا رسولؐ اللہ

نہ بہہ جائے فدائے زار تیرا سیل عصیاں میں
اسے عفو و کرم کا دو سہارا یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ حبیب خدا اللہ اللہ
ہے تنویرِ ارض و سما اللہ اللہ

فدا تجھ پہ شاہ و گدا اللہ اللہ
ہوئے کج کلاہ جبہہ سا اللہ اللہ

رضا تیری ذات خدا اللہ اللہ
تو ہے اپنے ربّ کی رضا اللہ اللہ

تری عظمتوں رفعتوں کی بلندی
ہے قدموں میں عرشِ خُدا اللہ اللہ

مرا دین و ایماں، مرا حسن ایقاں
بحسینِ حیات بقا اللہ اللہ

Marfat.com

ضیا جو چمکتی ہے شمس و قمر میں
وہاں تُو ہے جلوہ نما اللہ اللہ

ترے در کے منگتے ہیں نُوری و خاکی
سراپائے نُور خدا اللہ اللہ

ہو خیر البشرؐ اور خیر الامم بھی
شہا! تو ہے خیر الوریٰؐ اللہ اللہ

کہاں ماہ کنعاں کہاں نور فاراں
ہو لاریب بدر الدجیٰؐ اللہ اللہ

خجل اختر و ماہ کامل کے جلوے
کہاں روئے شمس الضحیٰؐ اللہ اللہ

فدآ اس کے جلووں کی کیا تاب لائیں
ہے وہ نُورِ ذاتِ خُدا اللہ اللہ

Marfat.com

عشقِ رسولؐ پاک میں مجنوں بنوں گا دیکھنا
ہاں میں فراقِ درد سے رویا کروں گا دیکھنا

نالوں سے میرے گونجیں گے دشت و جبل تمام
خندیدگی سے سختیاں ساری سہوں گا دیکھنا

شوریدہ سر ہوں عشق میں میرا کمال دیکھنا
نامِ رسولؐ پاک پر مر کر جیوں گا دیکھنا

آپ کی عالی شان ہے سب سے نرالی آن ہے
ہر دم حبیبؐ پاک کا نام جپوں گا دیکھنا

سُوئے مدینہ جاؤں گا لوٹ کے پھر نہ آؤں گا
خاکِ دَرِ شہؐ امم سر پر ملوں گا دیکھنا

Marfat.com

سوز غم فراق میں آپؐ کے اشتیاق میں
خاک میں ہو کے خاک بھی زندہ رہوں گا دیکھنا

وہ ہیں فدا کے غم گسار دونوں جہاں کے تاجدارؐ
بن کے گدا میں آپ کے در پر رہوں گا دیکھنا!

Marfat.com

جو نُور محمدؐ سے معمُور ہو گا
وہی قلب نُورِ علیؑ نُور ہو گا!

جسے ڈھونڈتا ہوں میں دیر و حرم میں
یقیناً مرے دل میں مستور ہو گا

جو دیکھا سرِ طُور موسیٰؑ نے جا کر
نبیؐ کا وہ جلوۂ نُور ہو گا

ہے تزئین حُسنِ دو عالم وہ مہ رُو
جمیل الشیم رشک صد طور ہو گا

مچی فرش سے عرش تک دھوم جس کی
حبیبِؐ خدا کا وہ منشور ہو گا

Marfat.com

امانت، دیانت، امامت کا نقشہ
یہی میرے آقاؐ کا دستور ہو گا

نہیں احترامِ نبیؐ جس کے دل میں
وہ بدبخت ازلی وہ مقہور ہو گا

ہے شہرہ بہت حُسنِ یوسفؑ کا لیکن
وہ نُورِ محمدؐ سے معمُور ہو گا

شہنشاہؐ گیہاںؐ کا اسمِ معظم
سرِ عرش و کُرسی وہ مسطور ہو گا

تہی ہے جو چشمِ بصیرت سے بندہ
وہ اک دیدۂ کورؔ بے نور ہو گا

مرصع کیا اسمِ احمدؐ نے جس کو
کلامِ خدا سورہ نُور ہو گا

Marfat.com

تخلیقِ کائنات کا مژدہ تمہی تو ہو
بحرِ حریمِ ذات کا دھارا تمہی تو ہو

دھڑکن ہو کائنات کی یا سرورؐ جہاں
ہم عاصیوں کے دل کا سہارا تمہی تو ہو

نبیوںؑ کے نور چشم ہو یا سیدؐ البشر
ہر اک نبیؑ کی آنکھ کا تارا تمہی تو ہو!

نُورِ الٰہ و ظلِّ خداوندِ لم یزل
محبوبؐ کبریاؐ شہ والا تمہی تو ہو

آرام جاں ہے ہستیٔ عالم کی ذات پاک
ہر قلب مضطرب کی تمنا تمہی تو ہو

Marfat.com

تاب نظارہ لا نہ سکے طُور پر کلیم
تھے عرش پر جو صاحب اسریٰ تمہی تو ہو

جائے اماں ہو امت عاصی کی لا کلام
ہر بے کس و یسیر کے مولےٰ تمہی تو ہو

ارض و سما میں پھیلے ہیں انوارِ دِل فروز
لمعات حُسن ذات سراپا تمہی تو ہو

ثمرہ فدا دعائے براہیمؑ کا ہے یہ
صاحبقراں! نویدِ مسیحا تمہی تو ہو

Marfat.com

نُورِ ازل

بدرَ الدّجیٰ کہوں کہ میں شمس الضّحیٰ کہوں
اُس ذات کل صفات کو یا ربّ میں کیا کہوں

نُورِ خدا کہوں کہ خدا کی رضا کہوں
اس کے سوا میں کیا تجھے یا مصطفیٰ کہوں

ہو جائے گر حضوریٔ والا زہے نصیب
دردِ دلِ حزیں کا میں کچھ مدّعا کہوں

سرور ہو انبیاؑ کے رسولوں کے ہو امام
الیاسؑ و خضرؑ کا بھی تمہیں رہنما کہوں

قوسین ہے حقیقت اسریٰ کی اک جھلک
معیار حسن و عشق کے اَسرار کیا کہوں

Marfat.com

حُوران خلد واری ہیں نُوری بھی ہیں نثار
بے مثل مہکتے گُلِ رعنا کو کیا کہوں

کل کائنات زیرِ قدم آپؐ کے ہوئی
ان کو حبیبؐ حضرت ربِّ العلیٰ کہوں

محبوبؐ اور محبّ کی تھیں کیا پردہ داریاں
راز و نیازِ عشق کا کیا ماجرا کہوں

یکتا جمال آپؐ کا ضو پاش ہر طرف!
نُورِ ازل میں اُنؐ کو نہ کیوں بَرملا کہوں

حسن و جمال یوسفؑ کنعاں کا ذکر کیا
ہر اک ادا کو ان کی نہ کیوں دل ربا کہوں

حسرت فقط یہی ہے مرے دِل کی اے فدؔا
وقت نزع زباں سے میں صَلِّ علیٰ کہوں

Marfat.com

جوارِ مدینہ

حبیبؐ خدا ہے تاجدارِ مدینہ
میں سو جان سے ہوں نثارِ مدینہ

میں ہو جاؤں غرقاب بحرِ عنایت
ہے دریائے رحمت دیارِ مدینہ

پئے طالبان جمال شہؐ دیں
ہوئی کہکشاں رہ گزارِ مدینہ

سکونِ دل و جاں ہے گنبدِ خضریٰ
دِل افراز نقش و نگارِ مدینہ

کہاں ذہن خاطی کُجا اس کی عظمت
ہے ذاتِ خدا راز دارِ مدینہ

Marfat.com

بھلا کیوں تمنائے فردوس اس کو
جسے ہو میسّر بہارِ مدینہ

شناسائے نورِ تجلّیٰ وہ خاکی
جو دیکھے رُخ شہریارِ مدینہ

مرا بخت، میں ہوں سگِ کوئے احمدؐ
ہے جنّت مجھے خار زارِ مدینہ

حضوریٔ آقا ہے خواہش فدؔا کی
ہوں پیوندِ خاکِ جوارِ مدینہ

Marfat.com

اللہ اللہ

وہ قوسین کے راز داں اللہ اللہ
حقیقت کے سرِّ نہاں اللہ اللہ

نگار زمین و زماں اللہ اللہ
ہیں تزئین کون و مکاں اللہ اللہ

ادا بانکپن کی ہر اک شے میں ان کی
ہے نورُ ان کا ہر جا عیاں اللہ اللہ

خجل سرو شمشاد قامت سے ان کی
رخ زیبا شایانِ شان اللہ اللہ

نبیؐ کی ہر اک بات فرمانِ حق ہے!
سعادت کا اَبدی نشاں اللہ اللہ

Marfat.com

اَبد تک خمار اس کا باقی رہے گا
ہے طیبہ کی مے ارغواں اللہ اللہ

کوئی اور سرمایہ رکھتا نہیں میں
"محمدؐ" متاعِ گراں اللہ اللہ

ہے طٰہٰ و یٰسیں وہ نُور مُجسّم
تجلّائے ہر دو جہاں اللہ اللہ

ہوئے سرنگوں کُفر و الحاد و باطل
نبیؐ ہیں وہ کوہِ گراں اللہ اللہ

تبسّم پہ قرباں نہوں کیوں مَہ و نجم
ہیں گُل ریز و گوہر فشاں اللہ اللہ

فدؔا کیا بیاں شانِ ختم رُسُل ہو
ظہُور ان کا ہے کُن فکاں اللہ اللہ

Marfat.com

قندِ مکرّر

یہ کس کے نام سے دنیائے دل میری منور ہے
شواظِ عشقِ احمدؐ سے ہوئی جو جلوہ گُستر ہے

نہیں پیدا ہوئی جس کی مثال ابنائے عالم میں
مدارج میں مرا آقا و مولاؐ سب سے برتَر ہے

مجھے کیوں کر نہ فخر و ناز ہو اپنے مقدّر پر
محمد مصطفیٰؐ جب کہ مرا ہادیؐ و رہبرؐ ہے

گُل و گلزار کو بخشیں شہاؐ! رعنائیاں تُو نے
ہوئی گیسُوئے مشکیں سے فضا ساری مُعطّر ہے

ہے کس کی رحمتہ' للعالمینی کا تقاضا یہ
یتیموں کے سروں پر لطفِ احمدؐ سایہ گُستر ہے

Marfat.com

لنڈھائے جا رہے ہیں آج خُمخانے کے خُمخانے
تمہاری چشمِ میگوں صادرِ تسنیم و کوثر ہے

نظر میں اس کی تاج خسروی ناچیز ذرّہ ہے
نبیؐ پاک کا نعلینِ اقدس جس کے سَر پَر ہے

ولادت جس کی اپنی ہی مشیّت پر ہوئی واللہ
وہ ختمی مرتبت' اُمّی لقب' ذی شاں پیمبرؐ ہے

ہوا لذّت چشِ رُوحانیت سے دل مرا پُر کیف
فدؔا نعت نبیؐ کیا نعمتِ قند مکرر ہے

Marfat.com

ایثار

محمدؐ مصطفیٰؐ صلِّ علیٰ کے نام کے صدقے
گل و گلزارِ جنت بھی ہیں اس گُلفام کے صدقے

کہاں ہیں آج وہ مشرک کہ تھے اپنی جہالت سے
حریمِ قبلۂ حاجات کے اصنام کے صدقے

جناب رحمتہؐ للعالمیں کی رحمتیں اُن پر
ہوئے سو جان سے جو عظمتِ اسلام کے صدقے

ہر اک عاصی و مجرم کا سہارا شافعؐ محشر
ہیں سارے امتی احمدؐ کے فیض عام کے صدقے

Marfat.com

ازل سے آج تک کے اہل دانش حاملِ بینش
ہیں تیرے خلق عالی کے ترے پیغام کے صدقے

سمجھتے تھے تجھے جو ساحر و کاہن ہوئے وہ بھی
تری وحی اِلٰہ کے اور ترے الہام کے صدقے

فدا کے جسم و رُوح ہیں جاں نثار روضۂ اقدس
دیارِ گنبد خضریٰ کی صبح و شام کے صدقے

Marfat.com

سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

ترے مرتبے ہیں فزوں تر شہؐ دیں!
ہے کیا شان اللہ اکبر شہؐ دیں

مری دُور ساری ہوں بے چینیاں پھر
جو ہو دید تیری میسّر شہؐ دیں

یہ محمودؐ و احمدؐ حمیدؐ و محمدؐ
ہیں کیا پیارے اسمائے اطہر شہؐ دیں

مٹے ان رذیلوں کے نام و نشاں تک
جو بدبخت کہتے تھے ''ابتر'' شہؐ دیں

ترے در پہ جس نے جھکایا نہیں سر
پھرا دہر میں پھر وہ دَر دَر شہؐ دیں

Marfat.com

ابوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ
ترے دیں کے ہیں چاروں افسرؓ شہِؐ دیں

اُسے سرفرازی ملے گی جہاں میں
ترے عشق میں دے گا جو سَر شہِؐ دیں

دکھا کر مجھے جلوۂ رُوئے تاباں
مرے دِل کو کر دو منوّر شہِؐ دیں

خدارا نگاہِ مُحبّت ہو مُجھ پر
کہ میں ہوں پریشان و مضطر شہِؐ دیں

تقاضا یہی ہے مرے درد دل کا
دکھا دو مجھے رُوئے انور شہِؐ دیں

شرابِ محبت کا طالب ہوں واللہ
بنا دو یہی جامِ کوثر شہِؐ دیں

تمنائے قلب حزیں پُوری ہو گی!
بلا لو اگر مجھُ کو در پر شہِؐ دیں

Marfat.com

مرے دل کی خواہش فقط اک یہی ہے
فدا جان ہو جائے تم پر شہِؐ دیں

پسِ مرگ بہر لحد کاش مجھ کو
ملے جا مدینے میں گز بھر شہِؐ دیں

نکیرین مرقد میں آئیں گے جس دن
مدد کرنا اس روز آ کر شہِؐ دیں

جُدائی میں ہے میرے دل کی یہ حالت
کہ چلتا ہے حسرت کا خنجر شہِؐ دیں

ہے بلبل بھی نغمہ سرا یوں چمن میں
دکھا دو وہ گلزار اخضر شہِؐ دیں

تری مدح جنّ و انساں کریں کیا
ہے مدّاح خالقِ اکبر شہِؐ دیں

نبیؑ اور بھی آئے دنیا میں لیکن
ترا سب سے ہے پہلا نمبر شہِؐ دیں

Marfat.com

پری زاد و جنّ و ملک حُور صدقے
فدا ہیں مہ و شمس و اختر شہؐ دیں

کہاں اتنی طاقت فدؔا کے قلم میں
کہ پُوری جو ہو مدحِ سرور شہِؐ دیں

Marfat.com

تھا جبریلؑ بھی اک غلام اللہ اللہ

محمدؐ ہیں خیرالانام اللہ اللہ
تمام انبیاءؑ کے امام اللہ اللہ

محمدؐ پہ حق کا سلام اللہ اللہ
محمدؐ وہ عالی مقام اللہ اللہ

محمدؐ کے عُشّاق صادق پہ بیشک
ہے نارِ جہنم حرام اللہ اللہ

فدا جان دی جس نے عشقِ نبیؐ میں
ہوا اس کو حاصل دوام اللہ اللہ

ہمہ وقت ذکرِ نبیؐ گونجتا ہے
ہے لَوح و قلم پُر زِ نام اللہ اللہ

Marfat.com

اَبد تک رہے مست و سرشار مے کش
مئے عشقِ احمدؐ کا جام اللہ اللہ

رُخ و زُلف کی ضوفشانی سے تاباں
ہر اک جلوۂ صبح و شام اللہ اللہ

چھڑی کے اشارے نے باطل مٹایا
ہوئے لات و عزّٰی بھی رام اللہ اللہ

سرِ عرش ''قوسین'' سے آگے جا کر
مُحبّ سے ہوئے ہمکلام اللہ اللہ

پلا دیجئے چشم میگوں سے آقاؐ
کہ یہ رند ہے تشنہ کام اللہ اللہ

خبر اس کی کیا زاہد نافہم کو
تھا عرشِ علیٰ زیرِ گام اللہ اللہ

ہے ارماں یہ میرا دمِ نزع یا ربّ
ہو لَب پر درُود و سلام اللہ اللہ

Marfat.com

سُنی پائے صدیقؓ اکبر کی آہٹ
سرِ عرش وقتِ خرام اللہ اللہ

شفیعؐ الاممؐ کے تھے اُمت کی خاطر
سجُود و قعُود و قیام اللہ اللہ

ظلامِ جہالت کا نُور ہدیٰ سے
بدل ڈالا یکسر نظام اللہ اللہ

جو صہبائے حُبِّ نبیؐ سے ہیں بیخود
ہوا ان کا ربِّ انام اللہ اللہ

فدا بادشاہوں پہ موقوف کیا ہے
تھا جبریلؑ بھی اِک غلام اللہ اللہ

Marfat.com

نغمۂ رسالت

نبیؐ کے عشق کا جس دِل میں اِضطراب نہیں
وہ بارگاہِ الٰہی میں باریاب نہیں

جو دل میں عشقِ محمدؐ کا التہاب نہیں
تو پھر حرارتِ ایماں سے فیضیاب نہیں

قمر میں آب تو خُورشید میں وہ تاب نہیں
کہیں بھی حُسن کا تیرے کوئی جواب نہیں

تمہارے سامنے کچھ طارق و شہاب نہیں
چمک کے ذرّہ کبھی ہوتا آفتاب نہیں

تمہاری مَست نگاہوں کا بھی جواب نہیں
نظر میں کوثر و تسنیم کی شراب نہیں

Marfat.com

نگاہِ لُطف محمدؐ کا ہے سہارا بس
مرے گناہوں کا ورنہ کوئی حساب نہیں

ہر ایک مجرم و عاصی کو ہے اُمید پناہ
تری جناب سے کوئی بڑی جناب نہیں

نثار حُسنِ محمدؐ پہ جو نہیں دل سے
وہ امتحان محبّت میں کامیاب نہیں

وہ آنکھ جلوۂ نور خدا سے ہے محروم
کہ جس کا حُسنِ نظر تیرا انتخاب نہیں

رہیں گے بادۂ عشقِ نبیؐ سے مست مدام
حرام کہتے ہیں جس کو یہ وہ شراب نہیں

ہر ایک شے میں ترا حسن جلوہ افگن ہے
وہ کون شے ہے کہ تجھ سے جو فیضیاب نہیں

ہو آفتابِ قیامت کہ وہ تجلّیٰ طُور
ترے جلال کی ہرگز کسی کو تاب نہیں

Marfat.com

ضیائے نورِ محمدؐ سے ہو رہا ہے عیاں
غروب ہو جو کبھی یہ وہ آفتاب نہیں

تو بحرِ عشقِ محمدؐ میں غوطہ زن ہو فدا
کہ یہ ہے عینِ حقیقت کوئی سراب نہیں

Marfat.com

محمدؐ نذیر و بشیر آ گیا ہے
وہ سب انبیاؑ کا امیر آ گیا ہے

نہ تھا جس کا سایہ وہ سایہ ہے سب کا
وہ ظلّ خدائے کبیر آ گیا ہے

غریبوں کا ملجیٰ یتیموں کا ماویٰ
وہ شاہوں کا بھی دستگیر آ گیا ہے

کہاں ظلمتِ کفر کی روشنی اب
ضیا بار مہرِ منیر آ گیا ہے

کئے جس نے اَسرارِ توحید ظاہر
وہ راز دار و خبیر آ گیا ہے

Marfat.com

رہائی سرِ حشر ہو جائے آقاؐ
گنہگار و مجرم اسیر آ گیا ہے

نوازا زر و مال سے اس کو تُو نے
جو محتاجِ نانِ شعیر آ گیا ہے

بجز تیرے بھاتا نہیں مجھ کو کچھ بھی
تصوّر ترا بے نظیر آ گیا ہے

اُسے تاج شاہی کی خواہش ہو کیوں کر
ترے در پہ جو بھی حقیر آ گیا ہے

خوشا بخت کہتے ہیں یہ سب فدا کو
محمدؐ کے در کا فقیر آ گیا ہے

لکھنؤ سنہ ۱۹۴۰ء

Marfat.com

یا ربّ دکھا دے روضہ رسولِ کریم کا
ہے واسطہ تجھے تری ذاتِ عظیم کا

میں ہوں غلام خاص رؤف و رحیم کا
پھر کیوں ہو خوف مجھ کو عذابِ الیم کا

جل جاؤں آتش غم عشقِ رسُول میں
باقی رہے نہ ڈر مجھے نارِ جحیم کا

پاؤں حیات تازہ جو طیبہ میں جان دوں
درماں ہے یہی مرے قلبِ سقیم کا

سمجھوں گا میں شمیم ریاض جناں اسے
جھونکا جو آئے ان کی گلی کی نسیم کا

محشر میں لے کے نام محمدؐ اُٹھوں گا میں
دیں گے ملائکہ وہیں مژدہ نعیم کا

Marfat.com

شمس و قمر میں برق و شرّر میں ہے نوُر جو
جلوہ ہے یہ بھی آپ کے حُسنِ قدیم کا

خاک رہِ حجاز میں عنبر کا رنگ ہے
سبزے میں جلوہ گیسوئے عنبر شمیم کا

اُمّید وارِ رحمتِ دُرّ یتیم ہیں
ہیں آپؐ آسرا جو غریب و یتیم کا

کرتا ہوں جب نگاہ میں قلب دو نیم پر
آتا ہے یاد معجزہ ماہِ دو نیم کا

ہو جائے گی تجلّیٰ حُسن اَحَد فدآ
پردہ اٹھے جو عارضِ احمدؐ سے میم کا

Marfat.com

آئے دنیا میں لاکھوں نبیؑ ہیں مگر
اے رفیقِ الٰہ تیری کیا بات ہے

تو ہے مہرِ عربؐ ماہتاب عجم
نُورِ عرشِ عُلیٰ تیری کیا بات ہے

کوئی تجھ سا جہاں میں کہاں ہے حسیں
حُسنِ یوسفؑ میں بھی وہ ملاحت نہیں

محترم زِ حرم اے حِرا کے مکیں
رہبر و حق نما تیری کیا بات ہے

تیری شان رسالت معظّم شہا
سر پہ سہرا مزیّن ہے ''لولاک'' کا

Marfat.com

شبِ اَسریٰ کا نوشاہ بنا مرحبا
اے حبیبؐ خدا تیری کیا بات ہے

ہر طرف نور حق کا اجالا ہوا
تُو نے اِسلام کا بول بالا کیا

لات و عُزیٰ و ہُبل کیے سر نگُوں
سرورِ انبیاؐ تیری کیا بات ہے

تیری تبلیغ و تبیان سے شرع و دیں
قاطعِ ظلم و جہل تُو ہے نُورِ مبیں

نازش و فخرِ دیں عرشِ ربّ کے مکیں
سیّدِؐ دوسرا تیری کیا بات ہے

کوشکِ حق پرستی کا محکم ستُوں
گلشنِ علم و عرفاں کا نُور فزُوں

جلوۂ حُسنِ فطرت کی شیریں ادا
بحر جُود و سخا تیری کیا بات ہے

Marfat.com

اس جہاں سے رواں ہو جو ہستی مری
دمِ آخر زباں پر ہو نامِ نبیؐ

اے فداؔ کیا حسیںؔ آرزو ہے تری
عاشقِ مصطفیٰؐ تیری کیا بات ہے

لکھنو ۱۹۳۸ء میں لکھی گئی

Marfat.com

یارسُول ﷺ

تم پر جو میری جان ہو قربان یا رسولؐ
بر آئیں میرے دل کے سب ارمان یا رسولؐ

سرکارِؐ دو جہان ہوُ ذی شان یا رسولؐ
قربان میرا آپ پہ ایمان یا رسول یا رسولؐ

لیجے خبر غلامِ ازل کی حبیبِؐ حق
سب مشکلات میری ہوں آسان یا رسولؐ

ہر اُمتی کے آقاؐ و مولاؐ و جانِ جاں
اور ہو دلِ سقیم کا درمان یا رسولؐ

ہر اک نبیؑ کی شان ہے گو منفرد مگر
جملہ پیمبراںؑ کے ہو سُلطان یا رسولؐ

اس شرف میں شریک کوئی نہ کیا گیا
ذاتِ مَلاءِ اعلیٰ کے مہمان یا رسولؐ

Marfat.com

نُورِ خدا سے آپؐ کو پیدا کیا گیا
فرمانِ حق تمہارا ہے فرمان یا رسولؐ یا رسولؐ

کھویا رہوں تمہارے تصوّر میں صبح و شام
پیدا ہو دل میں جذبۂ حسّانؓ یا رسولؐ

اے رحمتِ مجسمؐ اے شافعِ امَمؐ
روشن جہاں ز شمعِ شبستان یا رسولؐ

یہ بحر و برّ یہ گلشن رنگیں یہ کائنات
ہر سُو تمہارا جاری ہے فیضان یا رسولؐ

حق نے تمہارا ذکر ہے خود ہی کیا بلند
رُوح القدس بنا ہے جو دربان یا رسولؐ

عاصی پہ روزِ حشر نظر التفات کی
عصیاں پہ میں بہت ہوں پشیمان یا رسولؐ

ہنگامِ نزع لطفِ کریمانہ بر فدا
اُس وقت ہو زبان پہ قرآن یا رسولؐ

Marfat.com

یا رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

خواجۂ گیہاں، دلبرِ جاناں
عرش کے دولھا نوری سلطاں
خلق مجسّم، عظمت انساں
یا شفیع المذنبیں ؐ
یا رحمتہ للعالمیں ؐ

حاصلِ نورِ بزمِ امکاں
قبلۂ دین و کعبۂ ایماں
حسن ترا پر دور بہاراں
اے صادق وعدُالامیں!
یا رحمتہ للعالمیں ؐ

Marfat.com

ازلی حسن ہو، حُسنِ جہاں ہو
فرماں روائے کون و مکاں ہو
ارض و سما میں نُورِ عیاں ہو
اے ثروت دُنیا و دیں
یا رحمتہ للعالمینؐ

نزہت شبنم بوئے فطرت
سند جنتؐ اُسوۂ سیرت
شافع محشر قصد مشیت
اے آیہ حبلُ اللہ المتیں!
یا رحمتہ للعالمینؐ

ن و قلم کے عرش نشاں ہو
مخلوقات کے روح رواں ہو
نُورِ عیاں ہو، نُورِ نہاں ہو
اے عالی دَرَجَت ماہ جبیں
یا رحمتہ للعالمینؐ

Marfat.com

صاحب معراج والاسریٰ
عشق کا پرتو، حُسنِ مجلّٰی
قاب قوسین، نُور کا ہالہ
دربان ترا جبریلِ امیں
یا رحمتہ للعالمیںؐ

مہبط نُور غار حرا ہو
قلزمِ رحمت، سرِ اللہ ہو
رمز حقیقت، بحر بقا ہو
اے تاجدارؐ مرسلیں!
یا رحمتہ للعالمیںؐ

تیری مثال ہر گز نہیں
کیسے کوئی پائے کہیں
اے شاہِؐ دنیا شاہِؐ دیں
اے راہروِ افلاک و زمیں
یا رحمتہ للعالمیںؐ

Marfat.com

اک مصدّر جوُد و سخا ہو ذی شاں
صاحبِ عرفاں، حاملِ فرقاں
ہر بیکس کے دِل کا ارماں
اے دُرِّ یتیم و دُرِّ ثمیں!
یا رحمتہ للعالمینؐ

وردِ محمدؐ جزوِ ایماں
عَالم جس سے ہے نوُر افشاں
علوِّ شوکت، قربتِ یزداں
اے جلوت و خَلوت نشیں
یا رحمتہ للعالمینؐ

اے ثروتِ دین و شرعِ متیں
اے جلوۂ ذاتِ نوُرِ مبیں
ظاہر میں گو ہے فرش نشیں
نظمِ دو عَالم زیرِ نگیں
یا رحمتہ للعالمینؐ

Marfat.com

اللہ کے ہو سب سے پیارے
قرباں تجھ پر چاند اور تارے
اے منبعِ رحمت، نورؒ کے دھارے
اے رشکِ چمن خورشید جبیں
یا رحمتہ للعالمینؐ

ہے بعثت حرزِ جان نبیؐ
بے مثل بشر ذی شان نبیؐ
ایزد کا احسان نبیؐ
نورٌ علیٰ حق الیقیں
یا رحمتہ للعالمینؐ

کیا وصف بیاں ہو تیرا شہا
خود حق نے کہا "لولاک لما"[۱]
اک روز حضوریؔ ہو گی فدا
رکھ وردِ زباں "طٰہٰ یٰسین"
یا رحمتہ للعالمینؐ

(۱) حدیثِ قدسی

Marfat.com

مُصحفِ رُخ ترا قرآن ہے اللہ اللہ
یا نبیؐ میرا یہ ایمان ہے اللہ اللہ

والیٔ کون و مکاں، لوح و قلم کا وارث
سارے نبیوںؑ کا تو سلطان ہے اللہ اللہ

فرش سے عرش تلک تیری شہنشاہی ہے
اپنے خالق کا تو مہمان ہے اللہ اللہ

رجعتِ شمس ہو یا معجزۂ شقّ قمر!
ہر اشارہ ترا فرمان ہے اللہ اللہ

زینتِ گنبدِ خضریٰ اور شمعِ غارِ حرا
عرشِ اعظم ترا ایوان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

پھول جھڑتے دم گفتار دہن سے تیرے
کلمۂ حق ترا برہان ہے اللہ اللہ

سرنخم دیکھے ترے در پہ سلاطین زماں
در ترا چشمۂ فیضان ہے اللہ اللہ

ابرِ رحمت کی گھٹا' لطف و عنایات و کرم
بخشش امت عاصی کا تو ایقان ہے اللہ اللہ

کیوں کسی عیسیٰ نفس کی طلب ہو مجھ کو
ہر اذیت کا تو درمان ہے اللہ اللہ

دیدۂ کور کی بدبختی پہ نالاں شبنم!
چشم بینا تری دید پہ قربان ہے اللہ اللہ

رُخ زیبا کا ترے کوئی کہاں ثانی ہے؟
حُسنِ فطرت کا تو عنوان ہے اللہ اللہ

حق نے فرمایا ہے فرقاں میں ترا ذکر جمیل
ارفع و اعلیٰ تری شان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

ہو مبارک تجھے صد بار ''مقامِ محمود''
ربِّ اکبر کا یہ پیمان ہے اللہ اللہ

میں سگِ کوئے محمدؐ ہوں فدائے خوش گو
بخدا میری یہ پہچان ہے اللہ اللہ

Marfat.com

شہنشاہ رسُولاں ہو امامِ انبیا آقاؐ
جمال ذات کا مظہر بنائے لا الہ

ہوا ہے صاحبِؐ لولاک تو مہرِ حرا آقاؐ
ترا مدّاح خالق ہے تو ممدوحِ خدا آقاؐ

ترا اسمِ گرامی محمدؐ مصطفیٰؐ آقاؐ
خداؐ مطلوب ہے تیرا تو مطلوبِ خدا آقاؐ

دلہا ارض و سما کا اور حبیبِؐ کبریا آقاؐ
تو ہے محبوب تر از جاں محمدؐ مجتبیٰؐ آقاؐ

ہے تیرے مصحف رخ سے منور ماہِ کنعانی
اجالا روز و شب میں کیجئے بہرِ خدا آقاؐ

تکلّم تیرا مترنّم سرور آگینِ عالم ہے
فروغِ لحن داؤدی تری ہر ہر صدا آقاؐ

Marfat.com

جواب رب ارنی سن کے ہوش آیا، نظر آیا
کلیم اللہ نے پہچانا تجھے جلوہ نما آقاؐ

خزاں برباد گلشن میں بہاریں رقص فرما ہوں
کبھی جو آئے طیبہ سے شمیمِ جانفزا آقاؐ

کیا تھا کس نے زندہ کشتِ دیں کو خون سے اپنے
نواسہؑ آپؐ ہی کا تھا شہیدِؓ کربلا آقاؐ

سگِ درگاہِ عالی ہوں کہ اک مفلس سوالی ہوں
کبھی تو روضۂ اقدس پہ مجھ کو بھی بلا آقاؐ

ثنا خواں آپ کی نعمت پر اِنساں اور جنّ سارے
ہر اک نوری حضوری عرش پہ محوِ ثنا آقاؐ

یہ اک اعجاز ادنیٰ سا ہے تیری ذاتِ والا کا
کہ تو نے اک اشارے سے دیئے مردے جلا آقاؐ

پلائی چشم میگوں سے ہے تو نے تشنہ کاموں کو
شراب کوثر و تسنیم مجھ کو بھی پلا آقاؐ

Marfat.com

تجلّائے حقیقت سرّ کُن فیکُون کی تفسیر
تو انی جاعلٌ فی الارض کا ہے آئنہ آقاؐ

فؔدا کو ہے یقیں کامل نہیں ثانی کوئی تیرا
تو اپنے خالقِ مطلق کی برحق ہے رضا آقاؐ

تری صورت کے ہر نقشِ درخشندہ کے کیا کہنے
ہے اُستاذ ازل خود اپنی خلقت پر فؔدا آقاؐ

Marfat.com

نبیؐ کے عشق سے مخمور سرشاروں میں ہم بھی ہیں
مئے تسنیم و کوثر کے قدح خواروں میں ہم بھی ہیں

تمنا ہے کہ اپنی جان بھی قربان ہو ان پر
فدایانِ محمدؐ کے رضاکاروں میں ہم بھی ہیں

یقیں ہے وہ چھپا لیں گے ہمیں دامانِ رحمت میں
بحمد اللہ شفاعت کے طلب گاروں میں ہم بھی ہیں

ہے اپنے زُہد و تقویٰ پر بہت ہی ناز زاہد کو
سرِ محشر مگر آقاؐ خطا کاروں میں ہم بھی ہیں

ہمیں کیوں مورد الزام ٹھہراتے ہیں ناداں لوگ
کہ سبطِ آلِ احمدؐ کے فدا کاروں میں ہم بھی ہیں

Marfat.com

نبیؐ کے لطفِ بے پایاں سے وابستہ ہیں جو آثم
انہی امیدواروں کے سزاواروں میں ہم بھی ہیں

خدا کا قرب جس بے مثل ہادیؐ کو ہوا حاصل!
اسی ممدوحِ خالق کے پرستاروں میں ہم بھی ہیں

ہماری کُل متاعِ زیست سے ہے بے بہا وہ ذات
اسی مہتابِ کنعاں کے خریداروں میں ہم بھی ہیں

فدا اِک ذرّہ ناچیز ہے تاجِ شہنشاہی
زہے قسمت کہ ان کے کفش برداروں میں ہم بھی ہیں

Marfat.com

در اقدس پہ آقاؐ بلا لو غمِ فرقت گوارا نہیں ہے
جز تری رویت حق نما کے دل میں کوئی تمنا نہیں ہے

یوں تو دنیا میں آئے تھے لاکھوں نبیؑ سب سے ارفع و اعلیٰ ہے ہستی تریؐ
ماسوا تیرے اے ماہِ رخشاں، کوئی نظروں میں جچتا نہیں ہے

غمِ فرقت میں مر ہی نہ جاؤں دل کی حسرت نہ رہ جائے دل میں
اب تو قدموں میں للہ بلا لو زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

نُور نُوری مثالی بشر قاب قوسین پیش نظر
نُور ہی نُور ہر سو ہوا جلوہ گر، نُور کا نُور سے آج پردہ نہیں ہے

ہے وہ نُورِؐ علیٰ نُور، نُورِ خدا، نام اطہر محمدؐ ہے صَلِّ عَلیٰ
ایسا بے مثل کوئی بھی فرد حسین آج تک چشمِ عالم نے دیکھا نہیں ہے

Marfat.com

تو ہے مقبول و محبوب ذیشاں نبیؐ ذاتِ والا صفت نطق خالق نبیؐ
فخرِ آدمؑ ہے تو محرمِ رازِ کن، کونین میں کوئی تجھ سا نہیں ہے

تو ہے والی سبھی انس اور جان کا رازداں سرِّ کونین و امکان کا
شاہِ ارض و سما خواجۂ دوسرا، تیرا ہمسر دو عالم میں واللہ نہیں ہے

ہے تو صاحبؐ لولاک و لوح و قلم تیرے نعلین ہیں زیبِ عرشِ بریں
رکھتے قدسی بھی اس پر ہیں واثق یقیں عرشِ خدا طورِ سینا نہیں ہے

فردِ واحد تھا وہ یارِ غارِ حرا، ثانی اثنین سے جو ملقب ہوا
ہوا بعدِ نبیؐ سب سے برتر ہے وہ عشق ہے یہ تماشا نہیں ہے

جس کے دِل میں نہیں حُبِّ نامِ نبیؐ بے خرد ہے وہ نادان انساں نہیں
وہ تو راندۂ درگاہِ ربّ ہے فداؔ جس کو عشقِ محمدؐ کا سودا نہیں ہے

Marfat.com

نعت سرورِ کونینؐ

کچھ عرض مدّعا کا بھی مجھ کو ثمر ملے
اور ہاں! انعام شہؐ والا گہر ملے

دیکھوں میں چشمِ دل سے رخِ رحمتِؐ تمام
یا رب مجھے بصیرت و حسنِ نظر ملے

اس رحمت تمام کی رحمت نہ کیوں ہو اس پر
جس کو حرم کا سایۂ دیوار و در ملے

جس کی نظر سے حُبِّ نبیؐ جاگزین ہو
اے کاش مجھ کو ایسا کوئی دیدہ ور ملے

Marfat.com

دونوں جہاں کی اس کو ملیں سرفرازیاں
جس خوش نصیب کو درِ خیر البشرؐ ملے

لوح و قلم سے اسمِ محمدؐ ہے جلوہ گر
نبیوںؑ ملائکہ کو نہ کیونکر خبر ملے

صدقہ ہے ذات پاک کا تزئینِ کائنات
انسانیت کو کیسے ہیں لعل و گہر ملے

کر دوں میں نقدِ جان و جگر بھی نثار آج
خاکِ درِ نبیؐ جو کہیں جلوہ گر ملے

چشمِ زدن میں جو مجھے لے جائے تا بہ عرش
ایسا کوئی حضور کا دریوزہ گر ملے

قربان اس پہ کر دوں میں اپنی متاعِ زیست
شہرِ نبیؐ کا مجھ کو اگر نامہ بَر ملے

طیبہ کو سَر کے بل مجھے جانا ہے دوستو
الیاسؑ و خضرؑ سا جو کوئی راہبر ملے

Marfat.com

جس کو نقوش پائے محمدؐ کی ہو تلاش
اللہ کرے مجھے وہ غریب شہر ملے

طیبہ کے راستوں میں بکھر جائے میری خاک
عشقِ نبیؐ کا مجھ کو جو سوز جگر ملے

محمودیت مقام ہے عاصی کا آسرا
ہاں جب حریمِ دل کو محمدؐ کا گھر ملے

عشقِ نبیؐ کا درد ہو درکار کیا طبیب
عیسیٰ نفس بھی کوئی اگر چارہ گر ملے

آنکھوں میں اس کی جلوے سمائیں گے طور کے
خاکِ شفا مدینہ کا کُحل البصر ملے

ذرّے بھی ان کی راہ کے خورشید و ماہتاب
اُمی لقب کے جُود سے علم و ہنر ملے

سائل فقیر و عاصئ بے زر کا یہ نصیب
بے مثل بادشاہ کی عطا لعل و گوہر ملے

Marfat.com

یہ تو کہو کہ نعمتِ عظمیٰ ہے اور کیا
زائر کو جو قیام درِ طیبہ نگر ملے

شانِ نزولِ آیۂ مازاغ ہے فدا
دل سے ملے جو دل تو نظر سے نظر ملے

Marfat.com

نعت

تزئین عرش و کرسی نورِ الہٰ محمدؐ
بدر الدجیٰ محمدؐ شمس الضحیٰ محمدؐ

ذاتِ خدا کا مظہر نورِ ازل کا پیکر
ہے ربِّ لم یزل کی واللہ رضا محمدؐ

وہ سرورِ دو عالم محبوبِ ربِ ارحم
ختمِ رُسلؑ بھی ہے وہ خیر الوریٰؐ محمدؐ

دیکھے ہیں شاہِ شاہاں سائل انہی کے در پہ
مجبوروں بے کسوں کا مشکل کشا محمدؐ

عالم کے رنگ و بو میں رعنائیاں ہیں کس کی
از ماہ تا بماہی جلوہ نما محمدؐ

ہر دم حضورؐ کے تھی پیشِ نگاہِ امّت
بے مثل تھا وہ صاحبِ غارِ حرا محمدؐ

Marfat.com

ہجر نبیؐ میں نرگس، لالہ ہیں مضطرب سے
سوسن پکارتی ہے صلِّ علیٰ محمدؐ

یہ شش جہات روشن ہیں نورِ مصطفیٰؐ سے
بے شک ہیں شمعِ بزمِ رُشد و ہُدیٰ محمدؐ

میدانِ حشر میں بس کام آئے گی شفاعت
لاریب ہے شفیعِ روزِ جزا محمدؐ

اپنے فدؔا پہ کیجئے لطف و کرم خدارا
ہنگامِ نزع اس کے لب پر ہو یا محمدؐ

Marfat.com

زمزمۂ نعت

حمیدؐ و حامدؐ و محمُودؐ ممدوحؐ خدا ہو تم
کہ سردارِ رسولاںؑ اور امامؐ الانبیا ہو تم

حریمِ خانۂ کعبہ کی حُرمت آپؐ کے دم سے
بہارِ بے خزاں ہو ابرِ رحمتؐ کی گھٹا ہو تم

تمہارے ہی لئے آقاؐ ہوئی تخلیقِ دو عالم
نویدِ ابنِ مریمؑ ہو براہیمیؑ دُعا ہو تم

جہالت کے اندھیروں کو مٹا کر دور کر ڈالا
اجالا عالمیں کا صاحبِ غارِ حرا ہو تم

بزرگی آپ کی ہے ثبت ہر ہر ورقِ عالم پر
تجلائے مشیت مظہرِ نورِ خدا ہو تم

Marfat.com

شفاعت آپؐ کی، بخشش ہماری، روز محشر میں
خدا کے لاڈلے شاہنشہِ ارض و سما ہو تم

گلستانِ جہاں کی ساری ہیں رنگینیاں تم سے
گلِ خنداں پہ جس کا ذکر دائم وہ شہا ہو تم

ہے اک جوشِ بہاراں گلشن و گلخن میں احمدؐ کا
جہاں کی ساری رونق کی عطا و مدّعا ہو تم

تمہارے ہی لئے مخصوص وَرفعنَا لکَ ذِکرکَ ہے
عطائے حق کا مظہر اور اس کی ہی غنا ہو تم

فدائے پُرمعاصی پر نگاہِ رحمت و شفقت
نسیمِ روح پرور بھی شمیمِ جاں فزا ہو تم

Marfat.com

گنبدِ خضریٰ سے پُرکیف ہوا آتی ہے

جامِ کوثر کے چھلکنے کی صدا آتی ہے!
وادیٔ طیبہ سے مخمور صبا آتی ہے

زائرو! آؤ پڑھیں ساتھ فرشتوں کے دُرود
گنبدِ خضریٰ سے پُرکیف ہوا آتی ہے

عرشِ اعلیٰ سے شہیدانِ وفا کو اب بھی
نطقِ محبوبِ مشیت کی ندا آتی ہے

بھول جاتا ہوں میں دارین کا سب مال وُ مآل
جب تری یاد شہِ ارض و سما آتی ہے

Marfat.com

اے خدا اب تو مجھے قربِ و حضوری ہو نصیب
روز و شب لب پہ مرے یہ ہی دعا آتی ہے

مری آنکھوں میں اُمڈ پڑتے ہیں آنسو غم کے
جب مجھے یاد شہؓ کرب و بلا آتی ہے

ماورا عرش کے تخئیل مجھے لے جاتا ہے
ان کی جب لب پہ مرے حمد و ثنا آتی ہے

راہ گم کردہ یہودی و نصاریٰ سن لیں
طورِ سینا سے جو گونجی تھی ندا آتی ہے

رحمتِ ختمِ رسلؐ برسے نہ مجھ پہ کیوں کر
جب گناہوں پہ مجھے شرم و حیا آتی ہے

کیوں سگِ کوئے محمدؐ پہ نہو جاؤں فدا
اس کی خُو سے مجھے اک بُوئے وفا آتی ہے

مجھُ خطاکار کی لینے کو بلائیں صد بار
رحمتِ ذات بصد نازو ادا آتی ہے

Marfat.com

پست ہے آگے ترے رفعت و اوجِ شاہاں
تیری صولت میں نظر شانِ خدا آتی ہے

کیوں نہ میں اس کے تصوّر میں فدا محو رہوں
مجھ کو تصویرِ محمدؐ جو بنا آتی ہے

Marfat.com

نعت

میں مدحِ حبیبؐ خدا کر رہا ہوں
ادا فرض از کبریا کر رہا ہوں

بیاں وصف عبدِ الٰہ کر رہا ہوں
میں کرتا ہوں جو کچھ بجا کر رہا ہوں

محمدؐ ہے نورِ ازل نائبِ ربّ
یہ اظہار میں برملا کر رہا ہوں

کہاں حجرِ اسّود ہے کیا سنگِ ابیض
ترے در پہ سجدے شہا کر رہا ہوں

ہیں دیر و حرم سے ذرا دُور بیٹھے
ثنائے شہؐ انبیاؑ کر رہا ہوں

کبھی تو بر آئے گی امید اپنی
فقیرانہ در پہ صدا کر رہا ہوں

Marfat.com

میں بے خود ہوں، ہے بیخودی ایسی میری
خرد کی جنوں سے دوا کر رہا ہوں

تصوّر میں طیبہ کی مشکیں ہوائیں
بسا کر میں صبح و مسا کر رہا ہوں

مخالف جو کرتے ہیں اخلاص مجروح
میں ان کے تئیں بھی دعا کر رہا ہوں

ہے امید ابوابِ جنت کھلیں گے
دل و جاں نبیؐ پر فدا کر رہا ہوں

شب اسرا حق نے نبیؐ کو ندا دی
فدا تجھ پہ عرشِ علا کر رہا ہوں

Marfat.com

سراجٌ مُنیرؐ

محمدؐ حبیبِؐ خدا بن کے آئے
فرشتوں کے بھی مقتدا بن کے آئے

وہ نائبِ ربِّ عُلا بن کے آئے
شہنشاہِ ارض و سما بن کے آئے

سراجِ منیرؐ آپؐ نورِ ہدیٰ کے
تجلائے مہرِ حرا بن کے آئے

ہیں نورِ علیٰ نورؐ بدرالدجیٰ بھی!
مجسم وہ شمس الضحیٰ بن کے آئے

وہ امّیؐ لقب کاشفِ حکمِ ربی
وہ حسنِ کلامِ خدا بن کے آئے

Marfat.com

چمن زار عالم کو بخشیں بہاریں
سحابِ کرم کی گھٹا بن کے آئے

بچانے جہنم سے سب عاصیوں کو
وہ شافعؐ روزِ جزا بن کے آئے

فداؔ کیا بیاں مدحِ مرسلؐ کروں میں
وہ خلاقِ کُل کی رضا بن کے آئے

Marfat.com

زمزمۂ نعت

اے صاحبِؐ لولاک تو عالم کا نبیؐ ہے
جنت سے فزوں تر ترے طیبہ کی گلی ہے

تابندہ ترے رخ سے ہے معمورۂ گیتی
بعثت سے تری واللہ ہر اک بزم سجی ہے

بوبکرؓ و عمرؓ ہیں ترے یارانِ وفا کیش
عثمانؓ ہے دل دار تو محبُوب علیؓ ہے

سائل ترے در سے کوئی خالی نہیں لوٹا
سرکارؐ کے دربار میں کس شے کی کمی ہے

مجبوروں ضعیفوں کا نگہباں ہے محمدؐ
بگڑی ہوئی ہر بات یہاں سب کی بنی ہے

Marfat.com

حاصل ہے شرف جس کو بھی دیدارِ نبیؐ کا
اللہ کی رحمت سے وہ قسمت کا دھنی ہے

تو سرورؐ کونین ہے، سرچشمۂ فیضاں
قاسمؐ ہے، مخیرؐ ہے دُرِ بارِ غنیؐ ہے

گلشن میں مری رُوح کے ہے جوشِ بہاراں
ہر اشکِ غمِ ہجرِ نبیؐ ہیرے کی کنی ہے

مثبت ہیں یہاں عدل و مساوات کے پہرے
ٹوٹے ہوئے وعدوں کی یہاں ساکھ بنی ہے

ہے سکّہ رواں احمدِ مختارؐ کا ہر جا
دامانِ محمدؐ کی عجب چھاؤں گھنی ہے

ہاں اس سے سوا اور ہو کیا مدحتِ سرکارؐ
قرآن کا ہر حرف فدا نعتِ نبیؐ ہے

Marfat.com

نعتِ مسلسل

اللہ نے نبیؐ سے فرمایا تُو اور نہیں میں اور نہیں
بے مثل ہے تیری ذات شہا تُو اور نہیں میں اور نہیں

اے صاحب لولاکَ لَما تُو اور نہیں میں اور نہیں
اے نائبِ برحق مہر حرا تُو اور نہیں میں اور نہیں

کیا نورِ مبیں مصحف ہے ترا تُو اور نہیں میں اور نہیں
ہے اسم ترا یاسیں طاھا تُو اور نہیں میں اور نہیں

ہے سورتِ قرآں چہرہ ترا ہے جس میں ایمٰں کا جلوہ
اے عرشِ معلیٰ کے دولہاؐ تُو اور نہیں میں اور نہیں

ہر شان تیری میں رنگ مرا ہر رنگ میں تیرے انگ مرا
ہے مجھ سے فروزاں روپ ترا تُو اور نہیں میں اور نہیں

Marfat.com

بعثت پہ تیری سبحان اللہ ہر جہت میں گونجا صَلِّ عَلیٰ
ہے ارض و سما میں راج ترا تُو اور نہیں میں اور نہیں

سب چاند ستارے اور زمیں، بیشک ہیں یہ تیرے زیرِ نگیں
ہے تو ہی بِنائے لَا اِلٰہ تُو اور نہیں میں اور نہیں

جو راز تھے سب سے پردہ میں وہ سب ہی عیاں تم پر ہیں کئے
محبوب سے کیا ہو پردہ بھلا تُو اور نہیں میں اور نہیں

آمد پہ تری اے نورِ اتم برسایا ہم نے ابرِ کرم
مختارِ دو عالم تجھ کو کیا تُو اور نہیں میں اور نہیں

اے امّیؐ لقب، اے ماہِ عرب اے حاملِ فرقاں مظہرِ ربّ
اے شمعِ بزمِ نورِ ہدیٰ تُو اور نہیں میں اور نہیں

اے شاہنشاہِ لوح و قلم! نعلین پہ تیرے عرش فدا
خود خالق نے ہے فرمایا تُو اور نہیں میں اور نہیں

Marfat.com

جس دل میں حسنِ ذاتِ نبیؐ جلوہ گر نہیں
وہ دل ہے کیا جو مہبطِ حسنِ نظر نہیں

اپنے ہی سرِّ ذات سے جو آشنا نہ ہو
واللہ اس کو ہست و عدم کی خبر نہیں

جو فرد صدقِ دل سے نہ پیرو نبیؐ کا ہو
رطب اللساں ہو لاکھ مگر معتبر نہیں

آقائے نامدارؐ کے در کا غلام تو
طیبہ کا وہ مکین، کبھی در بدر نہیں

خواہاں شرابِ کوثر و تسنیم کا ہو کیوں وہ؟
ساقی کی چشمِ مست سے جو باخبر نہیں

Marfat.com

تابندہ اس کے نُور سے کل کائنات ہے
بستی وہ کونسی ہے کہ طیبہ نگر نہیں!

ہر اُمتّی کے آپؐ سہارا ہیں یا نبیؐ
مجھ خستہ جاں کے حال سے کیا باخبر نہیں

جذبات میرے نطق سے گرچہ بیاں نہوں
کب میری بے نوائی پہ ان کی نظر نہیں

سلطانِ ہر زماں کا ہے دربان جبرئیلؑ
اس رحمتِؐ تمام کا کس دل میں گھر نہیں

ہم عاصیوں کو ظلِ حبیبؐ خدا ملا
روزِ جزا کا کچھ ہمیں خوف و خطر نہیں

راز و نیازِ عشقِ نبیؐ جانے کیا فدؔا
اس کو ابھی جو لذتِ سوزِ جگر نہیں

Marfat.com

حق سے کسے عطا ہے نیابت نہ پوچھئے
کس کو ملی ازل سے سیادت نہ پوچھئے

ان کی تجلّیات سے روشن یہ خاکداں
سرکارؐ دوجہاں کی عظمت نہ پوچھئے

ہجرِ غمِ رسولؐ سے ہے داغ داغ دل
بخشی خدا نے کیسی یہ طلعت نہ پوچھئے

بے مائیگی، علم و فضل کا مجھ کو اعتراف
میرا شعور، میری فراست نہ پوچھئے

کل انبیاء کے آپؐ ہیں سردار و مقتّداء
محبوبِ ربّ کی کیسی عنایت نہ پوچھئے

Marfat.com

شہر نبیؐ میں مجھ کو اڑا لے چلے صبا
وارفتگیٔ شوق کی حسرت نہ پوچھیے

کیوں میرے دل میں خوفِ جہنم کا ہو خیال
شانِ نزولِ آیۂ رحمت نہ پوچھیے

کیا کم تھے بندگیٔ خدا کو ملائکہ!
تخلیق کائنات کی حکمت نہ پوچھیے

مَعبود کو عَبد سے ہے کس نے ملا دیا؟
معراجِ مُصطفیؐ کی فضیلت نہ پوچھیے

ان کے عظیم خلق کا شاہد ہے خود خدا
ان کا جمالِ صورت و سیرت نہ پوچھیے

سلطانِ دین و ملتِ بیضا کا اے فدا
اعجازِ رزمِ کثرت و وحدت نہ پوچھیے

Marfat.com

ساقیِ کوثرؐ کے فیضِ عام سے مسرور ہوں
دم قدم سے جس کے صدقے، مست ہوں مخمور ہوں

گو ہوں محبوبِؐ الٰہی کا میں ادنیٰ امتّی
یا خدا پھر بھی میں کیوں اک راندۂ مقدور ہوں

بندۂ ختم الرسلؐ ہوں دینِ حقا کا نقیب
اور پئے اعدائے دیں، ضربِ کلیمِ طور ہوں

کیا کہوں کس سے کہوں میں داستانِ دردِ دل
غم زدہ ہوں، خستہ جاں ہوں، عاشقِ مہجور ہوں

میری روں روں میں سمائی حبِّ دربارِ نبیؐ
گنبدِ خضریٰ سے یا رب پھر بھی کوسوں دور ہوں

Marfat.com

اشک ہائے خونِ دل سے ہو مری غم سے نجات
گردشِ ایام کے ہاتھوں بہت مجبور ہوں

داغہائے ہجرِ جاناں سے ہے سینہ داغدار
حوصلہ یہ بھی کہ میں اس نور سے معمور ہوں

اس سے بڑھ کر اور کیا میرے لئے اعزاز ہے
کفش بردارانِ محمدؐ میں فداؔ مشہور ہوں

اے فداؔ میں ہوں درِ شاہِؐ رسُولاں کا فقیر
گو کہ لوگوں کی نظر میں سَرمد و منصُور ہوں

Marfat.com

رسُولِ عربیؐ

رخِ روشن ترا قرآن رسولِ عربیؐ!
سب سے ارفع ہے تری شان رسولِ عربیؐ

ذات اقدس تری ذی شان رسولِ عربیؐ!
بزمِ ہستی کی ہے تو آن رسولِ عربیؐ

سیرتِ عالی تری قرآن رسولِ عربیؐ
تجھ پہ سو جاں سے میں قربان رسولِ عربیؐ

تیری رفعت، تری سیرت، تری عظمت کے نثار
بس یہی ہے مری پہچان رسولِ عربیؐ!

آپؐ کے عشق سے ہو جاؤں میں آسودہ شہاؐ
مشکلیں ہوں گی پھر آسان رسولِؐ عربیؐ

Marfat.com

تیرا مہجور ہوں میں، جانِ جہاںؐ
پڑھتے کلمہ نکلے مری جان رسولِ عربیؐ

حاضری عاصی و خاطی کی بھی کیجئے منظور
ترے صدقے ہوں، ہر آن رسولِ عربیؐ

کیوں ڈراتے ہو مجھے یومِ جزا سے لوگو
ہے مرا دیں، مرا ایمان رسولِ عربیؐ

جلوہ ارض و سماوات میں وہ نورِ ازل
انبیاء میں وہی سلطان رسولِ عربیؐ

امتی دوسرے نبیوں کے پریشاں ہوں گے
تو ہے ملّت کا نگہبان رسولِ عربیؐ

آپؐ کے جلوہ پُرنور کی ہے مجھ کو طلب
دیدہ و دل میرے قربان رسولِ عربیؐ

نعت خوانوں میں جو کمتر ہے فدؔا کا رُتبہ
رہنما اس کے ہیں حسّانؓ رسولِ عربیؐ

Marfat.com

شیئاً للہ یارسول اللہ مشکل کشا بالخیر

چشمِ رحمت کا طلبگار ہوں شیئاً للہ
یا نبیؐ! تیرا فدا کار ہوں شیئاً للہ

اب تو ہو جائے شہا! مجھ پہ ترحّم کی نظر
سائلِ ادنیٰ دربار ہوں شیئاً للہ

میں نقیبِ شہِؐ والا ہوں بصد عجز و نیاز
ذاتِ اطہرؐ کا علمدار ہوں شیئاً للہ

ناز ہے مجھ کو ترِی رحمتِ بے پایاں پر
عفو و بخشش کا سزاوار ہوں شیئاً للہ

دُور ہو جائیں مِرے دل سے غم و رنج و محن
میں تیرے عشق کا بیمار ہوں شیئاً للہ

Marfat.com

رہروِ جادۂ منزل ہوں تجسّس میں ترے
طالبِ سایۂ سرکارؐ ہوں شیئاً للہ

میں نہ بھکوں گا رہِ حق سے تو سُن لے ناصح
چشمِ ساقی کا قدح خوار ہوں شیئاً للہ

کچھ نہیں مجھ کو غرض قیصر و دارائی سے
سائلِ خادمِ سرکارؐ ہوں شیئاً للہ

ختم ہو جائے فدؔا یوں ہی مری زیست کہیں
میں فقط طالبِ دیدار ہوں شیئاً للہ

Marfat.com

شیفتۂ حُسنِ ذات ہو گیا ہوں
محوِ حمد و مناجات ہو گیا ہوں

رُخِ نورِ علیٰ نور کی تجلّی سے
محرم سرِّ حجابات ہو گیا ہوں

کسی گنتی میں نہیں ہیں یہ سلاطینِ زمن
بندۂ شہ ارض و سمٰوات ہو گیا ہوں

خضرؑ اور الیاسؑ کی ہوں پیروی سے بے نیاز
رہروِ بحر ظلمات ہو گیا ہوں

میں سگِ در ہوں شاہِ مدنیؐ کا
کہنے سننے کی بات ہو گیا ہوں

Marfat.com

مر ہی جاؤں نہ اس مقدّر پہ
خادمِ فخرِؐ کائنات ہو گیا ہوں

ختمِ مرسلؐ ، امامِؐ انبیاؑ کے طفیل
واقفِ شش جہات ہو گیا ہوں

سَرمد و منصُور کے تصدّق میں
عشق کی وَاردات ہو گیا ہوں

دیکھ کر گنبدِ خضریٰ تصور میں
واصلِ مباہات ہو گیا ہوں

مفتخر ہوں جو میں غلامی سے
بندۂ سیّدِؐ سادات ہو گیا ہوں

چاکری سے حبیبؐ ایزد کی فدا
مستجابِ دعوات ہو گیا ہوں

Marfat.com

نُور، علیٰ نُور

عرشِ اعظم پر نبیؐ خالق کے مہماں ہو گئے
نورِ "مازاغ البصر" سے ماہِ کنعاں ہو گئے

خواب ہی میں للہ تشریف آوری ہو آپؐ کی
دیدۂ و دل اب مِری حیرت کا ساماں ہو گئے

عرش و فرش اُس دم بنے اک منبعِ نُور و سرور
جب حرا و ثور میں وہ جلوہ ساماں ہو گئے

قاب قوسین ایک منظر کیا تھا راحت فزا
نوری و خاکی تمامی، گل بداماں ہو گئے

عاملِ اوصافِ حسنہ ہوں نہ کیوں اہلِ خرد
سیرت و خلق و مودّت جزوِ ایماں ہو گئے

Marfat.com

نغمہ صَلِّ علیٰ سے جھُومتی ہے کائنات
وردِ نوری پر تصدّق حور و غلماں ہو گئے

قدسیانِ عرش معہ روح القدس اشرف ہوئے
آپؐ کے دَر کے سوالی جنّ و انساں ہو گئے

عَبد و مَعبُود حقیقی میں شبِ اسریٰ فدؔا
بخششِ اُمت کے کیا کیا عہد و پیماں ہو گئے

اُس سراپا نُور کا کیا ذکر ہو مجھ سے فدؔا
ذات میں نُورِ ازل، نُورِ اَبد اور نُورِ یزداں ہو گئے

Marfat.com

خمستانِ سرمدی

سربراہ حق نے نبیوںؑ کا وہ نبیؐ کر دیا
ہر وَلی کو تِرا اُمتّی کر دیا

تصرف رسولِ معظمؐ کا دیکھو
اِرم کو حرم کی گلی کر دیا

کرم عاصیوں پر خطا پوش کا
براہِ کرم جنّتی کر دیا

شفیقؐ و کریم و رؤفؐ و رحیمؐ
غلاموں کو غوثِ جَلی کر دیا

گدا تیرے افضل سکندر سے ہیں
فقیروں کو تو نے غنی کر دیا

Marfat.com

ہے کیا عبدِ بے مثل کا مرتبہ
جسے اُمتّوں کا وصی کر دیا

جو اک موج اُٹھی قلزم کرم سے
مرا خواجہؒ ہندالولی کر دیا

عنایت، عطائیت شہِؐ دوسرا کی
کہ گنج بخشؒ داتا، سخی کر دیا

فدؔا چشم ساقیِ کوثر نے تجھ کو
ہے مستِ مئے سرمدی کر دیا

Marfat.com

جانِ رحمتؐ

مُزمل اور طٰہٰ کی اک ادنیٰ سی ضیا ہوں میں
شہِؐ لولاک کا بردا، فقیرِ بے نوا ہوں میں

ہوں گرچہ خالقِ مُطلق کا میں اک ذرّہَ ناچیز
مگر با ایں ہمہ تخلیق کا اک مُدّعا ہوں میں

تڑپ رگ رگ میں میری جلوہ ساماں حسنِ احمدؐ کی
کمینہ اُمتی کے دل میں پارے کی ادا ہوں میں

ہوں بندہ ان کا جو ہیں باعثِ تکوین دو عالم
فدائی ختم مُرسلؐ کا ہوں، اس کی انتہا ہوں میں

ترحم کی نظر ہو رحمت للعالمینؐ مجھ پر
کہ اس ٹوٹا ہوا دل ہے شکستہ سی صدا ہوں میں

بصیرت جو عطا مجھ کو ہوئی ہے، کیا بیاں اُس کا
رموزِ عشقِ احمدؐ کا حقیقت آشنا ہوں میں

Marfat.com

مقام و مرتبہ جانیں مرا کیا عرش و فرش
سگِ کوئے محمدؐ سائلِ خیر الوریٰ ہوں میں

یہ میری خوش نصیبی ہے یہ فیاضی ہے قدرت کی
فدؔا اُس جانِ رحمت پر دل و جاں سے فدا ہوں میں

جنیدؒ و بایزیدؒ و اولیاءؒ کی آفریں پائی
فدؔا خاکِ کفِ پائے گدائے مصطفیٰؐ ہوں میں

(صلوا علیہ وآلہٖ)

Marfat.com

الصّلوٰۃ والسّلام

اے حبیبِ ربِّ اکبر الصّلوٰۃ والسلام
عظمتِ محرابِ و منبر الصّلوٰۃ والسلام

ساقیٔ تسنیم و کوثر الصّلوٰۃ والسلام
گم رہوں کے خضر و رہبر الصّلوٰۃ والسلام

منزلِ ایقاں کے محور الصّلوٰۃ والسلام
مخزنِ حکمت کے گوہر الصّلوٰۃ والسلام

ہو معین بے کساں مشکل کشا و مہرباں
حق نما و بندہ پرور الصّلوٰۃ والسلام

مظہرِ نُورِ خدا ہو حاملِ امّ الکتاب
بعد خالق سب سے بَرتَر الصّلوٰۃ والسلام

Marfat.com

ملجا و ماوا ہمارے اے شفیعُ المذنبین
جان و دل قربان تم پر الصّلوٰۃ والسلام

اک گُلِ خوش رنگ ہو تم گلشن توحید کا!
ہے پسینہ مشک و عنبر الصّلوٰۃ والسلام

باعث تزئین عالم آپ کی ذات کریم
عارض تاباں گُلِ تر الصّلوٰۃ والسلام

ہو در اقدس پہ حاضر بندۂ مسکیں فدؔا
یا مالک کُل بحر و بر الصّلوٰۃ والسلام

Marfat.com

سلام

(بحضور سرورِ کونین امام الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والتسلیم)

بندۂ ربِّ کعبہ پہ لاکھوں سلام!
تاجدارِ مدینہ پہ لاکھوں سلام

عرش و کُرسی کے دُولھا پہ لاکھوں سلام
مظہرِ طُور سینا پہ لاکھوں سلام

شانِ گنبدِ خضریٰ پہ لاکھوں سلام
چاند کے نُوری ہالہ پہ لاکھوں سلام

رونقِ شہرِ بطحا پہ لاکھوں سلام
جنتِ ارضِ طیبہ پہ لاکھوں سلام

جس کی آمد سے گُل شمعِ باطل ہوئی
اس رفیقِ اِلٰہ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وہ تجسیمِ دُعا ہائے خلیلؑ و مسیحؑ
سب رُسولوںؑ کے القا پہ لاکھوں سلام

کس نے پیغامِ حق ہے دیا سُو بسُو
دینِ فطرت کے آقاؐ پہ لاکھوں سلام

تھا قریشی و ہاشمی وہ اُمّی لقب
اس مَعلّمِ عُلما پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ جہان و زمان و مکاں
خالقِ کُل کے منشاء پہ لاکھوں سلام

جس نے قبلہ اوُلیٰ مشرّف کیا
مَحرمِ حَرمِ اقصیٰ پہ لاکھوں سلام

شہسوارِ رَہِ سِدرۃ المنتہیٰ
نائبِ حق تعالیٰ پہ لاکھوں سلام

کُفر و باطل کے سارے نشاں مٹ گئے
بعثتِ ذاتِ والا پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

انبیاء میں کوئی اس کا ہمسر کہاں؟
نیّرِ راہ اسریٰ پہ لاکھوں سلام

ذات نے کس کی ملت کو بخشا دوام
مَحرم رازِ اِقرا پہ لاکھوں سلام

ہے نوشتۂ لوَح و قلم مرحبا
نازشِ شاخ طُوبیٰ پہ لاکھوں سلام

امانت، دیانت میں بے مثل ذات
زوجِ حضرت خدیجہؓ پہ لاکھوں سلام

نُورِ توحید کا قُلزمِ بیکراں
رہنمائے صحابہؓ پہ لاکھوں سلام

خطا پوش ہے خاطیوں کا وہی
سَرورِ دین و عقبیٰ پہ لاکھوں سلام

نُورِ ارض و سما حُسن صُبح و مَسا
شانِ قبلہ و کعبہ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کنزِ فقر و غنا و رؤفؐ و رحیمؐ
سب کے ملجا و ماویٰ پہ لاکھوں سلام

جس کے نعلین تاجِ سَرِ قُدسیاں
اس کے اسمائے اعلیٰ پہ لاکھوں سلام

بے کسوں بے سہاروں کا حاجت روا
پیکرِ خُلقِ عظمیٰ پہ لاکھوں سلام

خستہ جانوں کے غم خوار و مُونسِ حضورؐ
غم نصیبوں کے مولاؐ پہ لاکھوں سلام

زُلف شبدیز جس کی ہے نُور سحر
کملی والےؐ دل آرا پہ لاکھوں سلام

ارضِ کرب و بلا پہ بہا جن کا خُوں
اُن شہیدوں کے باباؑ پہ لاکھوں سلام

شاہِ کون و مکاں پہ کروڑوں دُرود
رُوحِ یٰسین و طٰہٰ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اس کے تابعِ فرماں ہیں شمس و قمر
کعبۃُ اللہ کے کعبہ پہ لاکھوں سلام

اس کی صورت ہے قرآں کی سُورۃ فِدا
مُصحفِ رُوئے زیبا پہ لاکھوں سلام

لِکھ فِدا تو سلامِ حبیبؐ خدا
فخرِ آدمؑ و حواؑ پہ لاکھوں سلام

ذخیرہ

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

مُصحفِ رخ ترا نُورِ ربُّ الانام
تجھ پہ لاکھوں کروڑوں درود سلام
تو ہے دانائے احوال لوح و قلم
تو ہے واقف اسرار ہست و عدم
وجہِ تخلیق کونین والا حشم
ہر طرف تیرا جاری ہوا فیض عام
مصحفِ رخ ترا نورِ ربّ الانام
تجھ پہ لاکھوں کروڑوں درود سلام
جلوۂ حسن فطرت کی تصویر آپؐ
شعلۂ طور سینا کی تنویر آپؐ
خامۂ دست قدرت کی تحریر آپؐ
خُوب نقاش فطرت کا ہے اہتمام
مصحف رخ ترا نور ربُّ الانام
تجھ پہ لاکھوں کروڑوں درود سلام
بے سہاروں کو ہے تو ہی نازو نعَم

Marfat.com

ہر کہ و مہ پہ تیری نگاہ کرم
مظہر نور یزداں اے نور اتم
سب کے آقا و مولا ہو رحمت تمام
مصحفِ رخ ترا نورِ ربُّ الانام
تجھ پہ لاکھوں کروڑوں درود سلام

تو مُعلّم عُلما ہے اُمّی لقب
ہے سراپائے خلق و جہان ادب
تو ہے والا حسب اور عالی نسب
بشرِ بے مثل ہے تو محبُوبؐ ربّ
مصحفِ رخ ترا نُور ربُّ الانام
تجھ پہ لاکھوں کروڑوں درود سلام

تیری توصیف سے عاری اہل جہاں
عرش اعظم کا دولھا ہے تو بے گماں
قاب قوسین کا راز تجھ پر عیاں
مَعبود سے تھا فدا ہم کلام
مُصحفِ رخ ترا نورِ ربّ الانام
تجھ پہ لاکھوں کروڑوں درود سلام

ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

سردار علی احمد خاں

ابو الطاہر فدا حسین فدؔا بُستانِ محمدی ﷺ کے ایک بلبل شوریدہ سر ہیں۔ ان کی نعتوں میں ایک مخصوص نغمگی ہے جو قاری کے حریم روح میں شمع ایمان کو منور کئے دیتی ہے۔

سرکارِ دو جہاں ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کی گئی نعتیں، بس یوں سمجھئے کہ سُچے موتیوں کی لڑیاں ہیں۔ جن میں مزین موزوں الفاظ ڈھلکتے اور چمکتے ہوئے لولوئے لالہ ہیں۔

علامہ عرشی امرتسری

فدا صاحب شاعر پیدا ہوئے ہیں۔ اُن کی سرشت میں شاعری کچھ اس طرح رچی بسی ہوئی ہے جیسے نیشکر میں حلاوت۔ حلاوت کے بغیر نیشکر کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ فدا صاحب سے شاعری کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔ فدا صاحب کے کلام میں روانی ہے وہ سخت قوافی اور مشکل ردیفوں کو نہایت آسانی سے نباہ لیتے ہیں۔ یہ دلیل ہے اس بات کی کہ وہ طبعاً شاعر پیدا ہوئے ہیں۔

پروفیسر پیرزادہ محمد اسرار حسین بخاری

صدر شعبہ عربی گورنمنٹ اسلامیہ کالج لاہور

ابو الطاہر فدا حسین فدؔا کی شخصیت' دین متین کے دائرے میں رہتے ہوئے فکر و فن اور شعر و سخن کا وہ کارواں ہے جو تقریباً نصف صدی سے جادۂ حق پر محو سفر ہے۔ مجھے زندگی میں کئی شاعروں سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ میں نے اکثر کا علم و فن ان کے چہروں پر ظاہر دیکھا مگر اس مرد قلندر اور خانقاہ نشین کا علم و فن اس کی شخصیت کی تہ میں دیکھا۔

ان کی نعتیہ شاعری میں اقبال کی سرمستیٔ عشق اور رومؔی و عطاؔر کی حکمت بہ اماں فکر اس طرح رچی بسی ہوئی ہے کہ دوئی کا پردہ باقی نہیں رہتا۔ اللہ نے موصوف کو جس اعلیٰ مشن پر لگا رکھا ہے بلاشبہ ان میں اس کو انجام دینے کا پورا طریقہ و سلیقہ موجود ہے۔

Marfat.com

سردار علی احمد خاں

ابوالطاہر فدا حسین فداؔ بُستانِ محمدی ﷺ کے ایک بلبل شوریدہ سر ہیں۔ ان کی نعتوں میں ایک مخصوص نغمگی ہے جو قاری کے حریم روح میں شمع ایمان کو منور کیے دیتی ہے۔

سرکارِ دو جہاں ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کی گئی نعتیں، بس یوں سمجھئے کہ سچے موتیوں کی لڑیاں ہیں۔ جن میں مزین موزوں الفاظ ڈھلکتے اور چمکتے ہوئے لولوئے لالہ ہیں۔

علامہ عرشی امرتسری

فدا صاحب شاعر پیدا ہوئے ہیں۔ اُن کی سرشت میں شاعری کچھ اس طرح رچی بسی ہوئی ہے جیسے نیشکر میں حلاوت۔ حلاوت کے بغیر نیشکر کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ فدا صاحب سے شاعری کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔ فدا صاحب کے کلام میں روانی ہے وہ سخت قوافی اور مشکل ردیفوں کو نہایت آسانی سے نباہ لیتے ہیں۔ یہ دلیل ہے اس بات کی کہ وہ طبعاً شاعر پیدا ہوئے ہیں۔

پروفیسر پیرزادہ محمد اسرار حسین بخاری

صدر شعبہ عربی گورنمنٹ اسلامیہ کالج لاہور

ابوالطاہر فدا حسین فداؔ کی شخصیت' دین متین کے دائرے میں رہتے ہوئے فکر وفن اور شعر وسخن کا وہ کارواں ہے جو تقریباً نصف صدی سے جادۂ حق پر محوِ سفر ہے۔ مجھے زندگی میں کئی شاعروں سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ میں نے اکثر کا علم وفن ان کے چہروں پر ظاہر دیکھا مگر اس مرد قلندر اور خانقاہ نشین کا علم وفن اس کی شخصیت کی تہ میں دیکھا۔

ان کی نعتیہ شاعری میں اقبال کی سرمستیٔ عشق اور رومیؔ و عطارؔ کی حکمت بہ اماں فکر اس طرح رچی بسی ہوئی ہے کہ دوئی کا پردہ باقی نہیں رہتا۔ اللہ نے موصوف کو جس اعلیٰ مشن پر لگا رکھا ہے بلاشبہ ان میں اس کو انجام دینے کا پورا طریقہ وسلیقہ موجود ہے۔

Marfat.com